۷۸۶

الطبیب لاہور

جلد (۹) ضمیمہ اشاعت خاص بابت ۱۹۲۳ء شمارہ (۳)

مفتاح الاکاسیر (حصہ دوم)

جس میں

ارض سنگ کا برین قوں نے پارہ شنگرف ہڑتال گندھک نوشادر سم الفار سونا چاندی فولاد قلعی تانبہ روہ کھمی جست تعدیہ الماس موتی زمرد عقیق یاقوت شلاجیت کہاد وغیرہ وغیرہ ارواح اجساد اور نباتی و حیوانی ادویہ کے احراق تدبیر تکلیس اور تصعید وغیرہ کے مجرب و آزمودہ اعمال اور صدری و اسراری تراکیب نہایت فیاضی و فراخدلی سے سفینہ قرطاس پر بکھیر دی ہیں۔

علاوہ بریں

اس گرانقدر ذخیرہ مجربات میں ان تمام امور کی پوری پوری وضاحت کر دی گئی ہے جن کا پیش نظر رہنا اس فن کے لئے نہایت ضروری ہے

الغرض

اس بینظیر مجموعہ اکسیرات اور سلک مجربات میں سینے کے دفینے اکسیر کے سفینے دولت کے خزینے ہدایت کے گنجینے جو ہر مکنون و گوہر فنون منسلک ہیں لوہ ایسے صدری نسخہ جات اور اسراری کرشمہ جات کے گرانقدر موتی پرو دیئے گئے ہیں جو آجتک سینوں کے خزانوں میں مدفون تھے ۔ اشاعت خاص کا یہ دلآویز مجموعہ صحیح معنوں میں مخزن الاکاسیر اور حقیقی طور پر مفتاح خزائن و رسائل ہے۔ اس مفید و کارآمد ذخیرہ کی گذشتہ تین اشاعتوں میں تقریباً ۲۶ مستند و مجرب النسخہ جات درج کئے گئے ہیں

مرتبہ

خادم علم و فن حکیم محمد شریف ایچ۔ پی۔ ایل ایل مدیر الطبیب لاہور

مستقل خریداروں کی نذر خاص

باہتمام حکیم محمد شریف پرنٹر اینڈ پبلشر ... پریس سرکلر روڈ لاہور و مطابق دین محمدی پریس سرکلر روڈ لاہور میں طبع ہو کر دفتر رسالہ الطبیب بیرون موچی دروازہ لاہور سے شائع ہوا

خالص اور اصلی دواؤں کی بہم رسانی

قیمتی اور کمیاب دواؤں کا تو کیا ذکر ہے۔ آج کل بازار میں معمولی اور عام ملنے والی دواؤں کی فروخت کے سلسلے میں جس فریب سے کام لیا جا رہا ہے۔ وہ واقفکار حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ اس لئے دواخانہ رفیق صحت نے اصلی اور خالص دواؤں کی فراہمی اور بہم رسانی کا انتظام کیا ہے۔ چنانچہ چند ادویہ کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ناظرین کرام میں سے جن اصحاب کو خالص اور اصلی مفردات اور صحیح اوزان اور اصلی اجزاء سے تیار شدہ مرکبات کی ضرورت ہو۔ وہ دواخانہ رفیق صحت کی طرف رجوع فرمائیں۔ فرمائش پر خاص خاص مرکبات بھی تیار کرا کر بھجوائے جا سکتے ہیں۔

زعفران مونگرہ کشتوازی درجہ خاص	سے ر	فی تولہ
زعفران کشمیری مدنگرہ اول	۳ سے ر	"
زعفران کشمیری کچا اول	۱۲ ر	"
مشک کستوری تبتی درجہ خاص نقرہ	۳۶ ر	"
مشک کستوری تبتی درجہ اول "	۳۲ ر	"
مشک کستوری نیپالی درجہ خاص	۳۰ ر	"
مشک کستوری نیپالی درجہ اول	۲۶ ر	"
مشک کستوری کشمیری درجہ اول	۲۰ ر	"
تلب الجز سفید اصلی	۵ ر	"
مروارید (موتی) موٹے آبدار بصری درجہ خاص	۳۶ ر	"
مروارید (موتی) درمیانے درجہ اول۔	۳۲ ر	"
مروارید (موتی) باریک درجہ دوم	۲۸ ر	"
مروارید (موتی) چورہ چمکدار	۱۰ ر	"
نیلم پالش شدہ درجہ اول	۸ ر	"
نیلم کھرڈ	۳ سے ر	"
یاقوت سرخ بغیر رنگ وداغ	[illegible] ر	"
یاقوت سرخ رنگدار درجہ اول	۳ سے ر	"
یاقوت کھرڈ	[illegible] ر	"
زمرد کھرڈ	[illegible] ر	"
زمرد روسی پالش شدہ بلا رنگ و داغ	۳ سے ر	"
زمرد روسی کھرڈ	۸ ر	"
مرجان مصفا درجہ خاص	۱۲ ر	فی سیر
عنبر سفید ستارہ والا درجہ خاص	[illegible] ر	فی تولہ
عنبر سیاہ درجہ اول	۳۰ ر	"
عنبر سیاہ درجہ دوم	۲۲ ر	"
عنبر سیاہ چورہ	۲۰ ر	"
جندبیدستر خشک درجہ خاص	۸ ر	"
چربی شیر تازہ	۲۰ ر	فی سیر
چربی ریچھ خالص	۱۶ ر	"
پتہ ریچھ۔	۸ ر	فی تولہ
زہر مہرہ خطائی سبز درجہ خاص	۱۲ ر	"
زہر مہرہ خطائی سلیٹی درجہ اول	۸ ر	"
زہر مہرہ خطائی پوڈر	۴ ر	"
عقیق یمنی بزنگ سرخ آبدار درجہ خاص	۳۰ ر	فی سیر
عقیق یمنی بزنگ سرخ آبدار	۲۴ ر	"
عقیق یمنی بزنگ سرخ کھرڈ	۸ ر	"
صدف مروارید درجہ اول	۸ ر	"
سیپ بصری درجہ اول	۳ سے ر	"
سیپ بصری درجہ دوم	[illegible]	"
شہد سفید مصفے	[illegible]	فی من
شہد سفید مصفا	[illegible] ر	فی سیر
شہد سرخ مصفے	۳۰ ر	فی من
شہد سرخ مصفا	[illegible] ر	فی سیر
سلاجیت مصفا درجہ اول۔	۱۲ ر	فی تولہ

ملنے کا پتہ:۔ مینجر دواخانہ رفیق صحت متعلقہ الطبیب بیرون موچی دروازہ لاہور

[illegible]

الطبیب لاہور

اشاعت خاص کی مقبولیت

امسال الطبیب کی اشاعت خاص علم التکلیس کیلئے مخصوص تھی چنانچہ گذشتہ ماہ یہ اشاعت خاص منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہو چکی ہے۔ اور اس وقت ناظرین کرام کے سامنے ہے۔ چونکہ بہت سا مواد جو ہمیں اشاعت کی غرض سے موصول ہوا تھا۔ اشاعت خاص کی پہنائیوں میں سما نہ سکا تھا۔ اس لئے گذشتہ ماہ ہم نے موجودہ پرچہ بھی بطور ضمیمہ اشاعت خاص شائع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور گذارش کی تھی۔ کہ ناظرین کرام کو اشاعت خاص کی خوبیوں کا اندازہ کرنے میں ضمیمۂ اشاعت خاص کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ ہمارا اندازہ تھا کہ ناظرین الطبیب مفتاح الاکاسیر کے متعلق اظہار رائے میں کم از کم موجودہ اشاعت کا تو ضرور انتظار کریں گے۔ لیکن ہمارا یہ اندازہ صحیح ثابت نہ ہوا۔ اور اس وقت تک بیشمار خطوط دفتر میں پہنچ چکے ہیں۔ جن میں اس اشاعت خاص کو بیحد سراہا گیا ہے۔ معلوم ان مکتوبات کا سلسلہ ابھی اور کب تک جاری رہیگا۔ بہرحال احباب کرام کی ان آراء سے ہوا کے رخ کا پتہ چلتا اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ ناظرین الطبیب نے مفتاح الاکاسیر کے اس باصرہ افروز اور روح پرور مجموعے کو شوق کے ہاتھوں سے لیا۔ اور سر آنکھوں پر رکھا۔ اس کامیابی و کامرانی کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں تھوڑا ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

الطبیب کی طرف سے اس وقت تک جس قدر اشاعتہائے خاص نظر افروز ناظرین ہو چکی ہیں۔ اپنے بلند پایہ مضامین بہترین۔ اہم اور مفید و دلچسپ معلومات اور دیگر محاسن کی وجہ سے دنیائے طب سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اور انہیں جو مقبولیت عزیزی حاصل ہوئی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ مقام شکر ہے کہ الطبیب کی موجودہ اشاعت خاص مفتاح الاکاسیر بھی اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں۔ اگرچہ وہ خاص خوبیاں جو بعض مخصوص علمی مضامین اور صدری نسخوں کے اندراج سے ہم اس اشاعت خاص میں پیدا کرنا چاہتے تھے غلالت طبع اور قلت گنجائش کے ہاتھوں پیدا ہی نہیں کر سکے۔ تاہم یہ الطبیب کا پرچہ اس وقت آپ کے سامنے ہے۔ کئی دیگر طبی جرائد اس سے قبل اس موضوع پر طبع آزمائی کر چکے ہیں۔ اس لئے اگر کسی [illegible] کی ہم قسم اشاعت خاص سے موازنہ کر کے دیکھا جائے۔ بحکم منطوق کو منصوص ہوا۔ تو الطبیب کی خوبیوں کا پلڑا ہی بھاری نظر آئے گا۔ اور جن لوگوں کو اس کی نسبت ضرورت سے زیادہ حسن ظن ہے۔ ان پر یہ حقیقت [illegible] الم نشرح ہو جائے گی۔ چند خطوط کا خلاصہ ذیل میں درج ہے۔ باقی نمبر آئندہ میں درج ہونگے۔

(۱)

مکرم بندہ جناب حکیم محمد شریف صاحب مدظلہ العالی۔ مزاج مبارک

اشاعت خاص موسومہ مفتاح الاکاسیر موصول ہوئی۔ پڑھکر بے حد مسرت ہوئی۔ آپ نے جس خوش اسلوبی اور حسن ترتیب سے مرتب فرمایا ہے۔ وہ آپ کا اور صرف آپ ہی کا حصہ ہے۔ دوسرے اس موضوع پر قبل ازیں کئی طبع آزمائی کر چکے ہیں۔ اور شاید مراد سے ہمکناری حاصل نہیں کر سکے۔ شروع سے آخر تک ہر مضمون بجائے خود خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کشتہ جات کا باب ایسے مجرب و آزمودہ نسخوں سے معمور ہے۔ جس کی موجودگی میں نہ کسی استاد کی ضرورت ہے۔ نہ کسی مزید کتاب کی حاجت۔ امید ہے۔ کہ یہ مجموعہ علمی و عملی

حلقوں میں خاص وقعت سے دیکھا جائے گا۔ بارگاہ ایزدی میں دعا ہے کہ وہ آپ کو ان علمی موشگافیوں کے لئے عمر الطویل عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم ڈاکٹر سید محمد اکبر علی صادق فاضل الطب واکرامات)

(۳)

طب قدیم کو بام عروج تک پہنچانے کے لئے جناب حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر رسالہ الطبیب لاہور نے جو جو کارہائے نمایاں آج تک کئے ہیں۔ وہ باعث صد تحسین ہیں۔ اس سال اشاعت خاص رسالہ الطبیب بابت جنوری۔ فروری ۱۹۲۳ء کشتہ جات کے لئے وقف کی گئی ہے۔ جو اس وقت ہمارے زیر مطالعہ ہے۔ اس میں علم کشتہ جات کے متعلق پوری پوری واقفیت شائع کی گئی ہے۔ تیاری کشتہ جات۔ کشتوں کے فوائد اور مضرات اور جسم انسانی کے ہر ایک مرض کا علاج مکمل اور مفصل درج کیا گیا ہے۔ صرف اس کتاب یعنی خاص نمبر کے پڑھنے سے ہر ایک اردو خوان انسان اپنے ہاتھ سے ہر قسم کے کشتہ جات تیار کر کے ہر ایک مرض کا علاج کامیابی کے ساتھ کر سکتا ہے۔ رسالہ الطبیب لاہور کی یہ اشاعت خاص موسوم بہ مفتاح الاکسیر واقعی ناموس العلاج مریضوں کے لئے مسیحائے تندرستی ہے۔ اس لئے اس کا ہر ایک گھر میں موجود ہونا ازحد ضروری ہے۔ اس سے طبیب اور غیر طبیب یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایک سو صفحہ کی یہ ضخیم کتاب رسالہ الطبیب کا سالانہ چندہ دو روپے ادا کر کے مفت حاصل ہو سکتی ہے۔ صرف اس ایک اشاعت خاص کے مطالعہ سے آدمی دوسرے طریقہائے علاج سے بے نیاز ہو سکتا ہے۔ اطبائے ہند کے تجربہ شدہ کشتہ جات کا یہ بیش بہا مجموعہ شائع کر کے آنجناب نے ملک پر بڑا احسان کیا ہے۔

(شاہی حکیم لالہ سری رام دوساجھ کا تیں نور)

(۳)

موجودہ اشاعت خاص موصول ہوئی۔ دیکھ کر دل بہت خوش ہوا کہ اتنے دنوں کی انتظار کے بعد ایسی گرانمایہ چیز ملی ہے جو حقیقی معنوں میں مفتاح الاکسیر ہے۔ خدائے قدوس عالیجناب حکیم محمد شریف صاحب کو طب یونانی کے سر پر دیر تک قائم رکھے۔ کہ جن کے دم قدم سے یہ فن قائم ہے۔ اور ہم جیسے شعلہ آشاموں کیلئے سیل آتشیں بہا ہو جایا کرتا ہے۔

(شاہ محمد اعوان منشی نانس چک ۳۱)

(۴)

اشاعت خاص کیلئے انتظار کی گھڑیاں تارے گن گن کر گذاریں۔ آخر ۲ فروری کو پیکٹ اس طرح وصول ہوا۔ جیسے ۲۹ رمضان کی شام کو عید کا چاند فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

حقیقت یہ ہے کہ اس خشک۔ فرسودہ اور بیش پا افتادہ موضوع میں گوناگوں دلچسپیاں اور بوقلمیں رنگینیاں پیدا کرنا آپ ہی کا حصہ ہے۔ آپ نے صفحۂ قرطاس پر جو علمی و فنی جواہر پارے بکھیرے ہیں اور جس طرح اس مخفی و مکتوم علم کو سینے کے دفینے سے نکال کر کاغذ کے سفینے میں بھر دیا ہے۔ اس کے لئے جہاں طب رہتی دنیا تک آپ کا شرمندۂ احسان رہیگا۔ اور اس بارگراں سے کبھی بھی سبکدوش نہ ہو سکے گا۔ سچ ہے ؎

اولوالعزمان دانشمند جب کرنے پہ آتے ہیں۔

سمندر پھاڑتے ہیں کوہ سے دریا بہاتے ہیں

آپ نے سچ مچ سمندر پھاڑ کے اور کوہ سے دریا بہا کے دکھا دیا۔ کیونکہ آپ محض "نامی ایڈیٹر" نہیں ہیں کشتہ جات کے موضوع پر اس سے بہتر معلومات اور نسخہ جات پیش کرنا ممکن نہیں۔

بالآخر دعا ہے۔ کہ خداوند قدوس آپکی محنتوں کو قبول فرمائے۔ آپکو خدمت خلق کی بیش از بیش توفیق بخشے۔ اور ہم نیازمندوں کو حلقہ بگوش الطبیب رکھے ؎ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

(نیاز آگیں حکیم سید محمود گیلانی)

(۵)

رسالہ خاص نمبر شرف صدور لا کر باعث سرفرازی ہوا۔ حیران ہوں کہ اس پر کوئی کیا رائے زنی کریگا۔ کیونکہ یہ تو مسلم ہے کہ جناب کی جودت طبع اور روانی قلم جس طرف بھی چلتی ہے زبان بے ساختہ عش عش کر اٹھتی ہے۔ موجودہ رسالہ کے متعلق یہ کہدینا کافی ہے کہ جو برادران وطن کشتہ جات کی تیاری و استعمال کے شائق ہیں ان کے لئے کشتہ جات کی کوئی کتاب خریدنے یا دیکھنے کی ضرورت نہیں چھوڑی گئی اور

حکیم ضیاء علی احمد

ملاحظہ یہ کہ سوائے معدودے چند کشتوں کے جو زیادہ محنت طلب ہیں باقی سب جواہرات کے توڑنے کے قابل ہیں۔ جہاں تک میرا ذاتی تجربہ و خیال ہے۔ ان میں مبالغہ سے بھی کوئی کام نہیں لیا گیا۔ اور بلا بخل اپنے اپنے مجربات کو برادران وطن سے ظاہر فرما کر پبلک پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ عالیجناب پیارے بھرتا حکیم سید راجہ صاحب مشہدی کی یاد فرمائی کا بندہ دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور سچے دل سے معترف ہے کہ جناب نے تو کمال ہی کر دیا۔ آپ کے چند نسخے اس وقت زیر تجربہ ہیں۔ بعد تیاری پھر کچھ عرض کیا جائیگا۔

دعا ہے کہ مالک حقیقی بخل شکن حضرات کو اس سے بھی زیادہ ہمت و توفیق عطا فرمائے اور محترم جناب ایڈیٹر صاحب کو مالک حقیقی عمر خضر بخشے جن کے مبارک دماغ سے مبارک خیالات اور مبارک خدمات ملک و فن کی ہر وقت موجزن رہتی ہیں۔

آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو

(داس حکیم وزیر چند نندہ لسوبل)

(۶)

۱۹۳۳ء کا سالنامہ الطبیب دیکھا۔ میری مسرت کا حال وہی حضرات جان سکتے ہیں۔ جن کو حکمت کا شوق اور کشتہ جات کے ماہر ہونے کا فخر حاصل ہے۔ جن اطبا کرام نے اشاعت خاص میں اپنے مایۂ ناز اور قابل فخر سینے کے پوشیدہ دفینے صفحۂ قرطاس پر بکھیر دئے ہیں۔ وہ ہر طرح سے لائق ستائش اور سزاوار تحسین و مبارکباد ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم محمد شریف صاحب کو جو طب و اطبا کے روح رواں ہیں دولت صحت سے مالا مال کرے۔ اور ان کی ایثار پیشگی کا ان کو دین و دنیا میں پورا صلہ عطا فرمائے۔ جن کی وجہ سے لوگوں کو گھر بیٹھے بٹھائے یہ جوہر گرانمایہ مفت ہاتھ آجاتے ہیں۔ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد۔

(راقم الحاج حکیم سید محمود شاہ عفی عنہ گوبندپورم)

(۷)

زیر نظر رسال کردہ سالنامہ ۱۹۳۳ء اپنے مخصوص طرز اشاعت میں تمام دیگر رسائل سے بیش بیش ہونے کیلئے قابل صد ستائش ہے۔ جنسیات کے بعد علم الکیمیا پر اس قدر پرمغز مضامین کی ترتیب و تدوین کچھ آپ ہی کے لئے مختص ہے۔ یہ اہم اشاعت اس فن کی ناگفتہ بہ حالت میں بہترین نتائج کی حامل ہو سکتی ہے۔ یقیناً وہ جو صاحب بصیرت واقف ہے۔ اس نادر فنی مجموعہ سے ماہر فن حضرات کے علاوہ بازاری اور ناواقف بھی مستفیض ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کہنے میں تامل نہیں کہ اس اشاعت سالانہ نے خدمت فن میں وہ قدم رکھا ہے۔ جس کیلئے ہر طبیب و غیر طبیب کا سر تسلیم خم ہے۔

(مسٹر سردار ایل۔ ایم۔ ایچ۔ ایس امرتسر)

(۸)

اشاعت خاص ۱۹۳۳ء کا پرچہ نظر سے گزرا۔ بہترین معلومات کا سرمایہ دار ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بیحد خوشی ہوئی۔ کہ آپ کی جدت طرازی اور ندرت پسندی نے اس پیش پا افتادہ اور پامال موضوع میں بھی ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ اور ایسا گراں قدر مجموعہ کشتہ جات پیش کیا ہے جسکی مثال کہیں ڈھونڈے سے نہ ملیگی۔ البتہ ایک کمی کی طرف آپکو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ اس مجموعہ میں کشتہ خرمہرہ کا کوئی نسخہ نہیں چھپا۔ حالانکہ یہ کشتہ مختلف بدرقوں کے ہمراہ اکثر امراض میں مفید و موثر ہے۔ اور نہ صرف اکسیر اجسام ہے بلکہ صنعت حقہ الٰہیہ میں بھی اس سے کئی کام نکلتے ہیں۔ اسلئے ضمیمہ اشاعت خاص کے لئے میں نے صرف کوڑی کے چند کشتوں کی تراکیب لکھ دی ہیں۔

(چوہدری ہزارہ خاں مصنف کشتہ جات ہزاری)

اخیر میں ہم اپنے ان نادیدہ کرمفرماؤں کے بیحد شکر گزار ہیں۔ جنہوں نے اپنے صدری مجربات اور مایہ ناز نسخہ جات ہمیں بغرض اشاعت مرحمت فرمائے۔ ہمیں اس امر کا بیحد قلق ہے۔ کہ قلت گنجائش کیوجہ سے ہمیں بعض اصحاب کے نسخہ جات میں غیر ضروری قطع و برید سے کام لینا پڑا۔ اور بہت سے مضامین و مجربات جو ہمارے پاس اشاعت کی غرض سے پہنچے تھے۔ وہ سرے سے ان اشاعتوں میں درج ہی نہیں ہو سکے۔ نیز ہماری وہ جاننی بھی قلت گنجائش کی نذر ہو گئیں۔ جن کا ہم نے وعدہ کیا تھا۔ اس کیلئے ہم احباب کرام کی خدمت میں خصوصیت سے عذر خواہ ہیں۔ بہر کیف اس کوتاہی کی تلافی آئندہ اشاعتوں اور مفاتیح الخزائن کے صفحات میں کر دی جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ۔

آغا محمد سعد خان قاچاری!

ایران کا ایک کشتہ ساز گورنر

(از جناب حکیم سید محمود صاحب گیلانی۔ مالا بجکے ضلع سیالکوٹ)

ذیل کا مضمون فارسی کی ایک بوسیدہ قلمی بیاض سے ترجمہ کرکے نذر ناظرین کیا جاتا ہے۔ یہ پرانی بیاض سیالکوٹ کے کسی طبیب احمد زکریا نامی نے جو ریاست نابھہ میں شاہی معالج تھے۔ شوال ۱۱۹۰ھ میں تصنیف کی تھی۔ جو ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں چار تذکرے اور باقی مجربات درج ہیں۔ چنانچہ آغا محمد سعد خان قاچاری کا تذکرہ اور تصویر اسی کتاب سے منقول ہیں (محمود گیلانی)

مدت ہوئی جب ارض فارس کے خاندان قاچار کو فروغ حاصل ہوا۔ اسوقت محمد اسد خاں نام اسی شاہی خاندان کا ایک چشم و چراغ (انکا باپ) فرمان سلطنت مقرر ہوا جسکی وفات کے بعد اس کے فرزند اکبر محمد سعد خاں نے خراسان کی گورنری سنبھالی جسے اپنے قابل باپ کی طرح دربار قاچار سے آغا کا خطاب ملا۔ سعی و تحقیق کی کئی منزلیں طے کرنے کے باوجود ہمیں آغا محمد سعد خاں کی پیدائش و وفات کا سن معلوم نہیں ہو سکا۔ آغا مرحوم کے یہ مختصر حالات جو حوالۂ قلم کئے جا رہے ہیں۔ ایک ایرانی دوست مسمی گل محمد آفندی طبیب شیراز سے حاصل ہوئے ہیں۔ آغا موصوف کے جو حالات طب سے متعلق نہ تھے۔ وہ چھوڑ دیئے ہیں۔ کیونکہ ہمیں مضمون کو طول دینا پسند نہیں۔

آغا محمد سعد خاں نشہ سلطنت ہونے کے علاوہ طب و حکمت میں بھی یدطولیٰ رکھتے تھے۔ کشتے بنانے کا بیحد شوق تھا جس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ مدت تک ان کا ایک طبیب اُن کے پاس عرصہ تک مقیم رہا جس سے آغا نے فن کیمیا کی معلومات حاصل کیں۔ وہ علاج بالکیمیا کو طب کا جزو اعظم سمجھتا تھا۔ چنانچہ اس نے کشتہ جات سے ایسے علاج کئے جو دوسری دواؤں سے ناممکن تھے۔

ایک بار شاہی خاندان کا ایک لڑکا فالج میں مبتلا ہو گیا بہتیرے علاج کئے گئے مگر بے سود ثابت ہوا۔ آخر آغا نے کشتہ کی صورت میں ہڑتال کھلائی جس سے وہ قلیل مدت میں شفا پا گیا۔

خود آغا کے گھر میں یہ شکایت تھی کہ جب اس کی بیوی حمل کے ساتویں مہینے کو پہنچتی۔ تو بچہ ساقط ہو جاتا۔ تمام نامور طبیب اس کے علاج سے عاجز آ گئے بالآخر آغا نے موتیوں کا کشتہ کھلایا جس سے یہ شکایت جاتی رہی۔

ایک اور درباری وزیر تھا جسکو مرض حبس کی بیماری تھی۔ یہ بھی کئی طبیبوں کے علاج سے تنگ آ چکا تھا۔ آغا محمد سعد نے اسے کشتہ فولاد چند روز استعمال کرایا جس سے حبس جاتی رہی۔ اور جسم لال گلال بن گیا۔

یہ اور اس قسم کے دوسرے کشتہ جات اپنے موقعہ پر درج ہونگے۔

آغا محمد سعد خاں سرد امراض میں زعفران کثرت سے استعمال کرایا کرتا تھا۔ بلکہ زعفران سے اس کو ایک قسم کا عشق تھا۔ جب سردیوں کا موسم آتا۔ تو وہ ایک کرتی زعفرانی رنگ کے زیب تن کرتا۔ جو کپڑے اس کیلئے کام میں لائے جاتے تھے۔ مثلاً انگرکھا۔ چغہ۔ خوان۔ دستار۔ ردا وغیرہ۔ ان کا ریشم زعفران کے محلول میں تر کیا جاتا تھا۔ موسم سرما میں وہ ماتھے پر زعفران کا تلک بھی لگایا کرتا تھا۔

آغا نے قانون شیخ کا بہت سا حصہ فارسی میں نظم کیا۔ افسوس کہ ابھی مکمل نہ ہونے پایا تھا۔ کہ بعض دوسری کتابوں کیساتھ جلکر راکھ ہو گیا۔

ایران میں زعفرانی شراب پہلے پہل آغا محمد سعد ہی نے کشید کرائی۔ یہ بہت تیز، خوشبودار اور مقوی ہوتی تھی۔ کہتے ہیں کہ اگر کوئی بڈھا انسان دو چار روز پی لے۔ تو دوبارہ شباب پائے۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے:

(۱) تازہ اور شیریں انگور کا رس ایک من۔ تازہ کھجور ۲ سیر الائچی خورد ۲۰ تولہ۔ سب کو مٹی کے روغنی برتن میں ڈال کر منہ خام کرکے

ایک ہانڈی زیر زمین دفن رکھیں۔ پھر نکال کر اس میں زعفران بیس تولہ (ٹوپی) میں باندھ کے ڈالیں۔ اور ہانڈی کے منہ میں تولہ بھر کستوری رکھ کے شراب کشید کریں۔ بعض دفعہ اس میں عنبر بھی حل کر لیا جاتا تھا۔

بدہضمی۔ آماس۔ اور اسہال کے مریضوں کو نیز رحم کی خرابیوں میں وہ عام طور پر بجائے غذا ۱؎ شوربلاؤ کھانے کا مشورہ دیتا تھا۔ معمولی حالات میں مریض اسی کو کھا کر سے فائدہ ہوجاتا تھا۔

بواسیر یا حمی میں وہ ۲؎ کشتہ سم الفار کا نہایت مداح تھا اور آتشک وغیرہ میں ۳؎ سلیمانی وہ اس کا ثنا گو۔

آغا محمد سعد خان اگرچہ بہت حلیم الطبع غریب پرور اور سخی تھا لیکن اس سے بھی انکار نہیں کہ وہ ایک متعصب شیعہ تھا۔ اسی تعصب کی وجہ سے اس نے بعض غیر شیعہ مسلمانوں کے ساتھ بدسلوکی بھی کی۔ علاوہ بریں وہ وہم پرست بھی تھا۔ کہتے ہیں۔ کہ آخری عمر میں اسے مراق ہوگیا۔ جو بڑھتے بڑھتے مرگی میں بدل گیا اور صرع ہی اس کی موت کا باعث ہوئی۔ سچ ہے ؎

ہر آنکہ زاد بناچار بایدش نوشید ٭ ز جام دہر مئے کل من علیہا فان

آغا محمد سعد خان کے مجرب کشتے



(۱/۲۲۶) کشتہ صدف۔ جہت اسہال و جریان خون و بواسیر دموی و کثرت حیض و نفاس و زحیر خونی و رعاف و تپش قلب و حرارت دم وغیرہ۔

صفت:۔ صدف اصیل ۱ مثقال یکرا آب کشنیز تر میں پانچ مرتبہ بجھائیں پھر پیس کر قرص بنالیں۔ اور نیم رطل (قریباً پاؤ بھر) نغدہ بیخ الجبار میں ملفوف کر کے کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور دو دستار جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک سرخ سے ۲ سرخ تک ہمراہ بدرقہ مناسب مثل مربائے بہی مربائے آملہ۔ رب انار شیریں وغیرہ۔

(۲/۲۲۷) کشتہ مروارید۔ جو عقر اسقاط۔ موت جنین اور ضعف اعضائے ۴؎ رئیسہ اربعہ میں نہایت مجرب ہے (ص) موتی بے سوراخ ایک مثقال نندہ برگ

۱؎ شوربلاؤ۔ سبز شبت یعنی سوئے سے بنایا جاتا ہے۔ جو ایران میں اب بھی رائج ہے (مترجم)
۲؎ افسوس کہ کشتہ سم الفار آغا کے مجربات میں درج نہیں ہے (مترجم) ۳؎ سلیمانی کا دوسرا نام "دار چکنا" ہے۔ (مترجم)
۴؎ اعضائے ربعہ سے دل۔ دماغ۔ جگر اور معدہ مراد ہیں۔ (مترجم)

گلاب چار اوقیہ میں لپیٹ کر بوتہ میں بند اور گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد ۱۲۔ آثار اوپلوں کی آنچ دیں۔ جب آگ سرد ہو کشتہ نکال کر آب لیموں کاغذی میں دو تین روز کھرل کریں اور نگاہ رکھیں۔ قدر خوراک ایک سرخ ہمراہ سیب مربی۔

(۳/۲۴۴) کشتہ فولاد۔ جسے ہندی میں "لوہ بھسم" کہتے ہیں۔ یہ بھسم یعنی ضعف جگر۔ قلت الدم۔ کمزوری بدن۔ زردی چہرہ۔ نقصان باہ اور بطلان ہضم میں نفع بخش ہے۔ صفت آں۔ برادہ فولاد جو ہرنار ۱۵ مثقال (مثقال ۴ء ۱ ماشہ کا ہوتا ہے (ایڈیٹر) سیماب مصفی ایک مثقال گندھک مصفی کہ ہندی میں "آملہ سار" کے نام سے معروف ہے۔ دو مثقال سب کو سنگ سماق یا سنگ یشب کے کھرل میں ڈال کر شیرہ بادنجان[1] بری اور شیرہ شوک جمال[2] کے ہمراہ جس کو مروق کر لیا ہو۔ تین تین روز کھرل کر کے بوتہ معما میں بند کریں۔ اور ۱۵۔ آثار اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر اس میں جدید سیماب و کبریت داخل کریں۔ اور بدستور بوٹیوں کے شیرہ میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ اسی طرح ۱۰۱ مرتبہ اس عمل کی تجدید کریں۔ اور ہر بار ایک مثقال سیماب اور دو مثقال گندھک آملہ سار اس میں ملاتے رہیں۔ پھر اس سارے کشتے کو آب کاسنی مروق دو اسکے پتوں سے نکالا ہو ایک سیر میں حل کر کے لوہے کی کڑاہی میں نرم آنچ پر پکائیں۔ اور کفگیر آہنی سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ تو باریک پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ۲ سرخ تک مسکہ گاؤ۔ بالائی۔ یا چوری میں ملا کے کھلائیں۔ گوشت ترشی۔ روغن چراغ اور تیز و گرم اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

(۳/۲۲۹) کشتہ حلزون خورد۔ ناقوس[3] صغیر حسب ضرورت لیکر آب سرمق[4] میں تر کریں۔ اور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ کہ سفید خاک بن جائے۔ خوراک ۴ سرخ۔ مارگزیدہ کو گھی کے ساتھ۔ جریان خون ہر قسم میں شیرہ انجبار و حب آلاس کے ساتھ۔ ضعف معدہ میں شیرہ الائچی و بادیان رومی کے ساتھ۔ نقصان ہضم میں شیرہ انار دانہ کے ساتھ اور اسہال خونی و بواسیر میں شیرہ زرشک و شیرہ برگ گلاب کیساتھ کھلائیں۔

(۳/۲۴۳) کشتہ زرنیخ۔ ہڑتال ورقیہ۔ ایک اوقیہ لیکر دو ساعت شراب تند میں پکائیں۔ پھر نمک دار گونہ دو تنکہ ۲ مثقال آب ادرک میں کھرل کر کے ہڑتال پر لیپ کریں۔ اور اشنان[5] کی آدھی اینٹ کو کسی منکے کے اندر یہ ڈلی رکھ کے برتن کا منہ چکنی مٹی سے بند کریں۔ اور دیگدان پر سوار کر کے نیچے ایک دن رات دو پہر آگ جلائیں۔ ہڑتال شگفتہ ہو گی نافع استرخا۔ لقوہ۔ وجع مفاصل۔ درد پشت۔ کوتہ دمی۔ سرفہ تر۔ اور دیگر بارد و بلغمی امراض نیز حمیات کہنہ وغیرہ میں ۲ سے چار برنج تک موبزنقی میں رکھ کر کھلائیں۔

(۶/۲۳۱) تدبیر سلیمانی۔ دارچکنا دو مثقال کو کنگنار بکری یا دریائی کے پیٹ میں بند کر کے آرد ماش میں ملفوف کریں اور زرنیخ جرجیر میں بیان تک پکائیں کہ آتا سرخ ہو جائے۔ پھر دارچکنا نکال کر دوسرے مینڈک میں بند کریں۔ اور بدستور مذکور ہ بریان کریں۔ اسی طرح ۱۲ مرتبہ تشویہ دیں۔ بعدہ باریک کر کے نگاہ رکھیں۔ ایک سے دو برنج تک حلوائے زرکے لقمہ میں یا مویز میں بند کر کے دیں اور اوپر سے گھی اور دودھ مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔ یہ تدبیر باد فرنگ خام۔ اور خون کے بگڑ جانے میں بہت سود مند ہے۔ علاوہ بریں نامرد اور قروح احشاء میں بھی نفع بخش ہے۔

(۷/۲۴۲) احراق عاج۔ جہت حقیقی مایوسہ کمال مجرب۔ برادہ دندان فیل تین مرتبہ آب برگ بھنگ میں تر و خشک کر کے ایک بند برتن میں جلالیں کہ سیاہ خاکستر بن جائے پیس کر رکھ لیں۔ اور عورت کو پاکیزگی حیض کے بعد چار روز تک بقدر نصف درم قند سیاہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے خیر گاؤ شہد سے شیریں کر کے پلائیں۔ حاملہ ہو کر اولاد ہو۔ باذن اللہ تعالےٰ۔

[1] بادنجان بری کو کنڈیاری۔ کنائی، فورید اور بھٹ کٹیا وغیرہ بھی کہتے ہیں (مترجم) [2] شوک جمال۔ اس کے دوسرے نام یہ ہیں۔ اشتر خار۔ اونٹ کٹارا۔ سینہ وغیرہ۔ یہ بوٹی خاردار ہوتی ہے۔ اور گیہوں کے کھیتوں میں کثرت سے اگتی ہے (مترجم) [3] حلزون خورد یا ناقوس صغیر گھونگے کو کہتے ہیں۔ (مترجم) [4] سرمق کا ہندی نام بتھوا ہے (مترجم) [5] اشنان۔ یہ ایک مفروش بوٹی ہے جس کے پتے بغیری اور پھول سرخ یا اودے ہوتے ہیں۔ اہل ہند اس کو "لانہ" یا "سجی بوٹی" کے نام سے موسوم کرتے اور اس سے اشخار بناتے ہیں۔

(ترجمہ از حاشیہ بیاض)

ازجناب حکیم ڈاکٹر سید علی صاحب کوثر چاندپوری

(۸/۲۲۳) کشتہ شنگرف۔ پھٹکری سفید ۱ تولہ کو تھوڑے سے دودھ میں کھرل کرکے شنگرف کی ڈلی پر ضماد کریں۔ پھر ایک کوزہ گلی میں ترنفل ۱ تولہ ڈال کر اس کے اوپر اس شنگرف کو رکھیں اور پھر ۱۰ تولہ ترنفل رکھکر کوزہ کا منہ گل حکمت کرکے احتیاط سے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ شنگرف نہایت عمدہ عنابی رنگ کا کشتہ ہو کر برآمد ہوگا۔ خوراک ۲ چاول مسکہ یا بالائی میں۔ غذا میں خوب چکنی چیزیں کھائیں۔ ترش اشیاء سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز، دودھ گھی کا زیادہ استعمال رکھیں۔

(۹/۲۲۴) دیگر۔ شنگرف ۱ تولہ کی سالم ڈلی پھٹکری آدھ پاؤ۔ ترنفل نصف سیر۔

(ترکیب)۔ ترنفل ۔ مار (ایک پاؤ) ایک کوزہ گلی میں ڈال کر ایک چھٹانک پھٹکری کا استر دیں۔ اور اس کے اوپر شنگرف کی ڈلی رکھیں۔ بعد کو پھٹکری ایک چھٹانک شنگرف کے اوپر ڈالیں۔ اس کے اوپر ترنفل ۔ مار بچھا کر کوزہ گل حکمت کرکے دس پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

(۱۰/۲۲۵) دیگر۔ شنگرف ۲ ماشہ کی سالم ڈلی کو ایک خالی بیضہ مرغ کے خول میں رکھکر دوسرا خول اوپر رکھکر گل حکمت کریں۔ اور چار پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک چاول مسکہ یا بالائی کے ہمراہ۔

(۱۱/۲۲۶) کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ پوست بیضہ مرغ کو تین روز تک پانی میں بھگوکر اندر کی جھلی سے صاف اور باریک کریں اور ایک کوزہ گلی لے کر اول گھیکوار کا گودا اس میں بھریں پھر ایک چاندی کا ورق کوزے پر بچھا کر ایک تہ پوست بیضہ مرغ کی دیں پھر ایک ورق سونے کا بچھا کر اس پر پوست بیضہ مرغ رکھیں۔ اسی طرح سات ورق نقرہ اور تین ورق طلا صرف کردیں۔ پھر سب کے اوپر گھیکوار کا گودا رکھکر کوزے کو بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور کمہار کے آوے میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

فوائد۔ نقرہ، طلا اور سیماب کے فائدے کیلئے دیا جاتا ہے۔ مجرب اور بے مضرت ہے۔ بعض اوقات چونے کی جگہ پان میں کھایا جاتا ہے۔ اور کوئی نقصان نہیں کرتا

(۱۲/۲۲۷) کشتہ ہڑتال گئودنتی۔ گئودنتی بمقدار ایک چھٹانک، کو لعاب گھیکوار میں ایک رات تر کریں۔ پھر گھیکوار کی ٹکیہ میں رکھ کر آگ دیں۔ خوراک ایک رتی۔ موتی جھرے میں شربت عناب میں۔ بلغمی بخار میں شربت بنفشہ کے ساتھ نوبت سے پہلے دینا چاہیئے۔

فوائد۔ موتی جھرا، بلغمی بخار اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔

(۱۳/۲۲۸) دوسری ترکیب سے۔ ہڑتال گئودنتی حسب ضرورت سیاہ مکو کی ٹکیہ میں رکھکر آگ دیں۔ خوراک ۲۔۳ رتی پیسے کھاکر اوپر سے دودھ پئیں۔ (جس میں ایک پو مقدار اس ایک عدد ڈالکر پکایا گیا ہو اور تولہ شہد ڈالا گیا ہو)

فوائد۔ وجع المفاصل میں مفید ہے۔

(۱۴/۲۲۹) دیگر۔ سینڈھہ کو تراشے کر ایک طرف سے گودا نکالیں اور جس قدر جگہ ہو اس میں ہڑتال بھر کر جو گودا نکالا ہے بھر دیں۔ پھر گل حکمت کریں۔ اور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک نصف رتی پانی کے ساتھ۔

فوائد۔ بلغمی بخاروں اور ہر قسم کے لرزے میں مفید ہے۔

(۱۵/۲۳۰) کشتہ حجر الیہود۔ حجر الیہود ۔ مار کو مولی کے ساڑھے تین سیر عرق میں کھرل کریں۔ جب تمام عرق خشک ہو جائے۔ کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پہلے کی طرح ساڑھے تین سیر مولی کے عرق میں کھرل کرکے آگ دیں تیسری مرتبہ بھی یہی عمل کریں۔ تاکہ تین دفعہ میں دس سیر کے قریب عرق جذب ہو جائے۔ تیسری بار آگ سے نکال کر محفوظ کرلیں۔ خوراک ایک رتی سے دو ماشہ تک۔

فوائد۔ سنگ گردہ ومثانہ کو توڑنے میں مجرب ہے۔

(۱۶/۲۳۱) کشتہ مرجان ۔ مرجان ایک تولہ مسلم لیکر گل سرخ کی دو تازہ ٹکیوں میں رکھکر پیالہ میں رکھیں۔ اور گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی پان میں کھائیں۔

فوائد:۔ سنگ گردہ و مثانہ کو نکالنے میں مجرب ہے۔ ضیق النفس میں بھی مفید ہے۔ تین روز زیادہ سے زیادہ سات روز میں فائدہ کرتا ہے۔ اگر گل سرخ تازہ دستیاب نہ ہو تو خشک پھولوں کو عرق گلاب میں پیسکر قرص بنائیں۔

(۱۷/۲۲۲) کشتہ عقرب۔ پوست بیضہ مرغ میں (جس سے بچے نکل چکے ہوں) گیارہ دانے تخم ترب کے ڈال کر ایک زندہ بچھو اس میں رکھیں اور دوسرے ٹکڑے سے بند کرکے کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں۔

یا آٹے کا خمیر لگا کر اپلوں کی آگ دیں۔ تا کہ جل جائے۔ جب خوب سیاہ ہو جائے۔ نکال کر لفافہ وغیرہ دور کرکے پوست بیضہ کے ساتھ بچھو کو باریک پیس لیں۔ خوراک ۲ چاول ایک پیالہ آب برگ ترب کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:۔ سنگ گردہ و مثانہ اور حبس بول میں (جو سنگریزی کی وجہ سے ہو) نہایت مجرب ہے۔

از جناب حکیم صوفی عبد المجید صاحب شمسی العرفانی قادری سہروردی امرتسر

ذیل میں اپنے بار بار کے مجرب کشتہ جات تحریر کرتا ہوں۔ جن کی تیاری کا میں خود ذمہ لیتا ہوں اگر میری تحریر کے مطابق کشتہ تیار نہ ہو تو میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ یہ کشتہ جات میرے بارہا مرتبہ کے مجرب اور آزمودہ ہیں۔ اس لئے میں ان کی صحت کی گارنٹی دیتا ہوں بشرطیکہ اجزاء صحیح ہوں۔ اور میری تحریر کے مطابق تیار کئے جائیں۔ ان کشتہ جات میں کوئی ایسا نہیں جو سنا سنایا ہو۔ جو نسخہ جس مخدوم فن سے مجھے پہنچا ہے۔ حتی الامکان ان کا نام نامی و اسم گرامی ساتھ تحریر کر دیا ہے۔

(۱۸/۲۲۲) کشتہ زنجفر رومی۔ عطیہ استاذ الاطباء۔ زبدۃ الحکماء جناب حکیم غلام جیلانی صاحب مدظلہ العالی رئیس لنفعم امرتسر۔

(صفت) زنجفر رومی چار تولہ کا ایک ٹکڑا لیں۔ اور اسے بھنگ بایک شدہ میں عسل خالص سے چرب کرکے لیپ کر دیں۔ اور ایک بڑا پیاز سفید لیکر اس میں خول بنائیں۔ اور لیپ شدہ زنجفر اس میں رکھکر ایک دوسرا پیاز سفید اوپر دیکر اس کو مضبوط گل حکمت کریں۔ اور ایک سیر جنگلی بیری میں رکھکر آگ دیں۔ اسی طرح ۴۰ مرتبہ آگ دیں۔ جب چالیس آنچیں پوری ہونگی۔ تو زنجفر نہایت اعلیٰ درجہ کا تیار ہوگا۔ بعد ازاں اس زنجفر کے ساتھ ایک تولہ افیون ملا کر شیر برگد کے ساتھ کھرل کریں۔ اور چند کھجوروں میں سے گٹھلی نکال کر بجائے گٹھلی زنجفر بھر دیں۔ اور آرد گندم میں لپیٹ کر روغن زرد میں بریاں کریں جس وقت بریاں ہو جائے۔ تو آرد گندم علیحدہ کرکے مندرجہ ذیل ادویات شامل کرکے حبوب بمقدار ماش تیار کر لیں۔

زعفران ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ سیماب ۲ تولہ۔ گندھک ۲ تولہ مردار سنگ ۲ تولہ۔ زنجفر مذکور ایک تولہ۔

ملاحظہ:۔ پہلے سیماب و گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر باقی دوائیں ملا کر کھرل کرکے خوب باریک کریں اور گولیاں بنائیں۔

فوائد:۔ قوت باہ اور امساک کیلئے بے نظیر اور لاجواب ہے۔ اور تا ترشی نخورند کا مصداق ہے۔ خوراک ایک حب دودھ شیریں کے ہمراہ جس میں جلیبیاں شامل کر لی ہوں۔ زنجفر تنہا بھی قابل قدر ہے۔ چار چاول خوراک ہے۔

(۱۹/۲۲۲) کشتہ شنگرف برنگ سفید۔ (صفت) شنگرف ایک تولہ کا ایک ٹکڑا لیں۔ اور جوز ماثل (ثمر دھتورہ) میں شگاف دیکر اس میں رکھکر اوپر آرد گندم لپیٹ کر کڑاہی آہنی میں گھی ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ اور اس ٹکڑا کو پکائیں۔ جب آرد گندم سرخ ہو جائے۔ تو نکال کر دوسرے جوز ماثل میں رکھکر اسی طرح بریاں کریں۔ کہ ایک صد عدد جوز ماثل خرچ ہو جائیں۔ اس کے بعد کشتہ بیضہ مرغ برنگ سفید نصف سیر لیکر آب لیموں کے ساتھ گوندھیں۔ اور ٹکیہ بنالیں۔ اور یہ شنگرف کی ڈلی ان ٹکیوں کے درمیان رکھکر کوزہ گلی میں دیکر خوب گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ محفوظ الہوا جگہ میں دیں۔ اور بڑی احتیاط کے ساتھ وہ ڈلی شنگرف برنگ سفید برآمد ہو گی۔ نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک ایک سے چار چاول تک بمراہ مسکہ دودھ گھی خوب پلادیں بیس سے چالیس دن تک چہرے کا رنگ سرخ ہو جائیگا۔ قوت باہ بڑھ

ہو جائیگی۔ کیسا ہی کمزور مریض ہو ایک ہفتہ میں تندرست ہو جائیگا۔ بھوک لگیگی جسم پر چستی اور چالاکی پیدا ہو جائیگی۔ تمام اعضاء کو قوت پہنچکر بدن فربہ ہو جائیگا۔ پرہیز: بادی ترش اشیاء اور خام تیل کی اشیاء سے۔

(۲۲۵) کشتہ شنگرف برنگ سفید۔ عطیہ مستری غلام محمد لوہار مرحوم موس۔ (صفت) شنگرف رومی ایک تولہ لیکر برگ پان بنگلہ گیارہ عدد کا پانی اور دو عدد پیاز کا پانی ملا کر کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ایک عدد پیاز سفید کھلا اس میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور ایک سیر خام اپلے جنگلی کی آگ دیں۔ جب شعلہ دھواں موقوف ہو جائے۔ تو اس میں تشویہ دیں۔ اسی طرح ایک سو ایک مرتبہ کھرل کریں اور تشویہ دیں۔ اور ہر دفعہ گیارہ پان بنگلہ اور دو عدد پیاز کا پانی کھرل ہونا چاہئے۔ کشتہ سفید باوزن تیار ہو جائیگا۔

فوائد: مایوسین باہ کیلئے بڑا اکسیر ہے۔ فوائد تجربہ پر خود ظاہر ہونگے۔ بریان کہنہ ۲۱ خوراکوں میں دور ہو جاتا ہے۔ اگر نزلہ ہمیشہ سینہ پر گرتا ہو۔ اور دق تک نوبت پہنچے۔ اس کے لئے بھی مفید ہے۔ ضیق النفس اور آتشک کہنہ کے ہر درجہ میں نافع ہے۔ طبعی امراض کیلئے بہت سے تجربے کے بعد یہ کشتہ اکسیر صفت ثابت ہوگا۔ گو یہ محنت طلب ضرور ہے۔

(۲۲۶) کشتہ سم الفار و شنگرف رومی۔ ایک ہی طریقہ سے دونو کا کشتہ ہوتا ہے۔ عطیہ برادر حکیم محمد جمیل صاحب انصاری۔

(صفت) املتاس کے درخت کی پتلی پتلی ٹہنیوں کی چھال اتار کر خشک کرکے جلائیں۔ پھر ایک کوزہ لیں جس میں نصف سیر چیز آسکے۔ وہ کوزہ یا ہنڈیا گوبر ... کوزہ میں ایک پاؤ راکھ رکھ کر اس میں ایک ڈلی سم الفار یا شنگرف کی رکھ کر ایک پاؤ راکھ ڈال کر خوب اچھی طرح دبا دیں اور چولہے پر رکھ دیں۔ اور نیچے ... آنچ دیں۔ اگر کسی جگہ سے دھواں نکلے تو اور راکھ ڈال کر دبا دیں۔ پھر آگ موقوف کرکے سرد ہونے پر نکالیں تو سم الفار یا شنگرف کی شگفتہ ڈلی نکال لیں۔ بڑی احتیاط سے نکالیں۔ ورنہ راکھ میں مل جائیگی۔ اگر راکھ زیادہ ہو ... تو حرج نہیں۔

فوائد: استعمال پر خود ظاہر ہونگے۔ دودھ گھی کا بکثرت استعمال کریں۔ یہ دونوں کشتے میرے استعمال میں رہتے ہیں۔

(۲۲۷) کشتہ نقرہ۔ عطیہ و مجربہ حضرت بابا شیخ محمد مستقیم صاحب نقشبندی قادری چشتی نظامی سکنہ ککڑ کلاں ضلع امرتسر۔

(صفت) چاندی کے برادہ ایک تولہ کو عرق چولائی خاردار سرخ سے دوپہر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گل حکمت شدہ کوزہ میں بند کرکے ۲ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کھرل کرکے آنچ دے لیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں لاثانی ہے۔ اور تپ دق اور اس سے مشابہت رکھنے والے تپوں میں مجرب ہے۔ خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی تک مکھن یا منقے میں دیں۔

تپوں میں مندرجہ ذیل سفوف تیار کرکے دیں۔ طباشیر۔ دانہ الائچی۔ ست گلو خانہ ساز۔ ہر ایک ایک تولہ کا سفوف تیار کریں۔ اور ۲ ماشہ کشتہ مذکور ملا کر ۱۴ پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیہ روزانہ دیں۔

(۲۲۸) کشتہ فولاد دریائی۔ عطیہ و مجربہ حضرت مخدوم مستان شاہ صاحب قادری سہروردی۔

(صفت) برادہ فولاد جوہردار ایک تولہ نصف ماشہ سیماب اور نصف ماشہ شنگرف لعاب گھیکوار سے ایک پہر متواتر کھرل کریں۔ اور کھرل کرنے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کرکے نصف سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ۲۰ آنچیں دیں۔ ہر آنچ کے بعد ایک پہر لعاب گھیکوار سے کھرل کریں۔ اور نصف ماشہ سیماب اور نصف ماشہ شنگرف ملا کر کھرل کرکے آنچ دیا کریں۔ ۲۰ آنچوں کے بعد ایک پاؤ مسکہ گاؤ خالص ملا کر دو سیر کی آنچ دے کر محفوظ شیشی میں بند کرکے ۲ روز نمناک زمین میں دفن رکھیں۔ نہایت خوش رنگ شنگرف کی طرح تیار ہوگا۔

فوائد: قوت باہ وغیرہ کیلئے بے نظیر و بے عدیل ہے۔

خوراک ۱ رتی مکھن میں یا پان میں یا منقے یا بتاشہ میں دیں۔ بعد گھی دودھ کا بکثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر ۲۰ روز تک جماع سے پرہیز اور ترشی چھوڑ کر اسے متواتر استعمال کریں۔ تو قوت بدنی کئی ترقی پذیر ہوتی ہے۔ اور اس بارے میں شاید ہی کوئی دوسری دوا اس کا مقابلہ کرسکے۔ تمام عمر میں صرف ایک مرتبہ کا با پرہیز استعمال کیا ہوا کافی ہے۔

صاحب نسخہ کا فرمان ہے کہ یہ کشتہ فولاد صرف ایکتولہ ہی بنانا چاہیئے۔ اگر زیادہ مقدار میں بنائیں گے تو اتنا مفید اور مؤثر نہیں نکلے گا۔ کیونکہ ایک چھٹانک وزن تک بنا کر دیکھا گیا ہے۔ لیکن اتنا مفید اور مؤثر نہیں نکلتا۔

(۲۴/۲۴۹) کشتہ سم الفار سفید۔ عطیہ و مجربہ حضرت بابا شیخ محمد مستقیم صاحب نقشبندی۔ قادری چشتی۔ نظامی۔

(صفت) شورہ قلمی۔ ابرک سفید محلوب۔ ہر واحد ایکپاؤ۔ عرق برگ زردک میں ہر دو اشیاء بالا کو حل کر کے ایک آبخورہ گلی میں مضبوط بھر دیں۔ اور لب بند کر کے گڑھے میں سات سیر پاتھک دشتی کی آگ دیں۔ شورہ اور ابرک باوزان کشتہ ہو جائینگے۔ اس کشتہ کو بقدر نصف ایک کلیہ میں فرش کریں۔ اور اس پر پانچتولہ سم الفار سفید کی سالم ڈلی رکھیں اور باقیماندہ نصف کشتہ کا لحاف دے کر مضبوط گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سم الفار کشتہ ہو جائیگا۔ یا اگر اس کوزہ کو چولہے پر رکھ کر تدریجی آتش دی جائے تو بھی سم الفار کشتہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے سوختہ ہونے کا اندیشہ بھی نہیں رہتا۔ اور عمل بھی بآسانی سرانجام ہوتا ہے۔ اور یہ کشتہ سم الفار عمل صنعت میں بھی کار آمد ہے۔ اور دوسرے طریقے سے نشست کا کام دیتا ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ ناسور مقعد۔ بھگندر۔ بواسیر اور ناسور کیلئے بہترین ثابت ہو چکا ہے۔ بنانے والے خود اس کی قدر معلوم کرینگے۔

(۲۵/۲۵۰) کشتہ مرکب۔ عطیہ ایک معمر سنیاسی جو کہ تجربہ کرنے پر صفت موصوف ثابت ہوا۔

(صفت) سم الفار سفید اصلی ۲ تولہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ نیلاتھوتھا ۲ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ۔ ان اشیاء کو تین روز آگ کے دودھ چھلانے ہوئے میں کھرل کریں۔ پھر اس کا ایک چھوٹا سا بوتہ بنالیں جب بوتہ بن جائے۔ تو اس کے اندر ۲ تولہ شراب برانڈی ڈالکر ایک گولا بنا کر ایک بڑی ہنڈیا میں رکھ دیں۔ جو کہ تین پہر ہوتی ہے خیال رہے کہ شراب بجز ناملت اس کے اندر رہے۔ اور اس ہنڈیا کے منہ پر گل دیکر محفوظ جگہ پر رکھدیں۔ دو تین عدد یا سات دن تک۔ جب وہ گولا شراب وغیرہ سے خشک ہو جائے۔ تو اس پر مٹی گل حکمت کر کے اور جب خشک ہو جائے۔ تو چولہے پر چڑھا کر اس کے نیچے تین گھنٹہ نرم نرم آگ جلائیں۔ بعد میں نصف گھنٹہ تیز آگ جلائیں۔ آگ بیری کی لکڑی کی ہو۔ پھر نیچے اتار لیں۔ دوا رنگ سرخ کھا کر سرخی مائل شگفتہ ہوگی۔

فوائد۔ یہ دوا ہر قسم کی بدنی کمزوری۔ ہر قسم کی کھانسی۔ دمہ ضیق النفس۔ تپ دق۔ تپ کہنہ۔ ہر قسم کے بخار۔ جملہ امراض مزمنہ کیلئے اکسیر بے نظیر ہے۔ بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ اگر مریض کا دم نکل رہا ہو اور اتنی فرصت ہو۔ کہ دوا اندر جا سکے۔ تو یہ دوا کھلا دیں۔ اور اس سے باتیں کر لیں۔ یہی اکسیر سنیاسی ہے۔ اور اس کا یہ ادنی کرشمہ ہے۔ آزمائیں اور داد دیں۔ باہ و امساک کو بھی مفید ہے۔ خوراک ۲ چاول مکھن میں۔

(۲۶/۲۵۱) کشتہ نقرہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ رسکپور ۱ تولہ۔ ان تینوں دواؤں کو دو پیالوں میں رکھکر حسب دستور جوہر اڑائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ اب جوہروں کو آب لیموں سے یا گھیکوار یا آب ادرک کیساتھ کھرل کر کے اور چاندی کا ایک روپیہ جتنا ٹکڑا بنا کر اس پر لیپ کر دیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں رکھکر اور گل حکمت کر کے پانچ سیر پاتھک دشتی کی آگ محفوظ الہوا جگہ پر دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اگر بے احتیاطی کی وجہ سے ایک مرتبہ میں کشتہ نہ ہو تو دوبارہ کر لیں یعنی اسی طرح دوبارہ آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ رنگ رو کو سرخ کرنے اور بدن کو فربہ کرنے میں نظیر نہیں رکھتا۔ طاقت باہ یہ غضب کی پیدا کرتا ہے۔ سرعت۔ رقت منی۔ جریان۔ احتلام کو رفع کرنے میں بے نظیر ہے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ تقویت اعضائے رئیسہ تقویت بدن کیلئے ایک نادر چیز ہے۔ بوڑھوں کو کشتہ اس کشتہ پر قربان کر دینا چاہیئے۔

(۲۷/۲۵۲) کشتہ شنگرف۔ شنگرف رومی کی ۵ تولہ کی ڈلی لیکر ایک کڑاہی آہنی میں رکھکر اوپر پانچ سیر آب پیاز سفید کا چویہ دیں۔ پھر ایک سیر آب لیموں کا چویہ دیں۔ بعد ازاں اس ڈلی میں سے ایکتولہ کی ڈلی علیحدہ کر کے اس کے اوپر زردی بیضہ مرغ سے ۳ ماشہ سم الفار کھرل کر کے لیپ کر دیں۔ اور اس پر ۲ ماشہ افیون خالص شیر برگد سے کھرل کر کے لیپ کر دیں۔ اور ایک تار آہنی سے باندھکر سوا سیر روغن زرد میں لٹکا کر چولہے پر چڑھا کر نیچے موٹی بتی کا چراغ جلاویں تیل کی

کا ہو۔ جب گھی تھوڑا سا باقی رہ جائے تو اتار لیں۔ اور ڈلی کو بحفاظت تمام نکال کر کھرل کر کے نقرئی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۳ چاول۔

فوائد:۔ پیروں، ضعیفوں اور بے اولادوں کا دستگیر ہے۔ قوت باہ اور امساک کو بڑھا کر رنگ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔

از جناب حسن وارث صاحب کاشفی امرتسر

(۲۸/۲۵۴) کشتہ سم الفار۔ سم الفار سفید ایک ڈلی وزنی کم از کم ایک تولہ لیکر اس کو شیر مدار میں بھگو دیں۔ دودھ اتنا ہو کہ ڈلی مذکور اس میں ڈوب جائے۔ دودھ ہر روز بدلتے رہیں۔ پندرہ روز کے بعد ڈلی مذکو کو نکال کر بیخ گل عباسی میں جو وزن دار ہو۔ اور نصف چھٹانک سے کم نہ ہو اور نصف چھٹانک سے زیادہ تک ہو۔ اس میں سوراخ کر کے وہ سم الفار رکھدیں۔ اور تین چار انگشت موٹی کپڑ مٹی کریں۔ پھر پچیس سیر اوپلوں کو گڑھے میں جلائیں۔ جب شعلہ نکل جائے۔ تو اس میں وہ گولہ دوائی ڈال رکھیں اور آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص و ترکیب استعمال سے طبیب خوب واقف ہیں۔ لطف زندگی کے لئے عجیب چیز ہے۔

(۲۹/۲۵۴) کشتہ قلعی۔ قلعی ۵ تولہ اور سیماب ۲ تولہ کو ہمیلہ کر کے کھرل میں پیس لیں۔ اور ابرک سفید محلوب ۱ تولہ شامل کریں۔ اور شورہ قلمی خام ایک پاؤ ملا کر کونڈے میں اچھی طرح گھوٹیں تاکہ یہ سب چیزیں یک ذات ہو جائیں۔ اور ایک مٹی کی بڑی ہانڈی میں یہ سب چیزیں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور پندرہ بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ تمام قلعی شگفتہ ملیگی۔ اسے پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور سادہ پانی سے اچھی طرح دھو لیں۔ اور بار بار پانی میں دھو کر شورہ کی شوریت نکال دیں۔ اور صاف قلعی اور ابرک لیکر آب گھیکوار سے ایک روز کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر ایک برتن میں بند کریں۔ اور گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اور اسی طرح آب گھیکوار سے ایک روز کھرل کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ پھر تین مرتبہ آب گلو میں آگ دیں۔ اور تین مرتبہ آب پوست نیم میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اور تین آب پوست ڈوڈہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اور تین مرتبہ آب لیموں کاغذی میں کھرل کر کے آگ دیں۔ کل پندرہ آنچیں دینے پر اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک ایک دفعہ تین رتی سے چار رتی تک مناسب بدرقات سے دیں۔

فوائد:۔ جریان منی کیلئے اعلیٰ درجہ کا ثابت ہوا ہے۔ سوزاک۔ ذیابیطس۔ ضعف جگر۔ اور تپ دق کیلئے بالخاصہ مجربات سے ہے۔ اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۳۰/۲۵۵) کشتہ سہ دھاتہ۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست ہر واحد ۲ تولہ۔ کڑاہی آہنی میں ڈال کر گلائیں۔ اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ سفوف کو کنار جو ادویہ سے سات گنا زیادہ ہو تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ اور برگد کے موٹے ڈنڈے سے گھوٹتے جاویں۔ سفوف کے ختم ہونے پر دوائیں خاکستری شکل کی ہو جائیگی۔ تب ان کو تین دن شیر برگد سے کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ کشتہ برنگ زرد تیار ہوگا۔

فوائد:۔ جریان کے لئے بہترین چیز ہے۔ اور کثرت بول کے دفعیہ کیلئے خاص چیز ہے۔ جریان کے لئے مندرجہ ذیل سفوف کے ہمراہ استعمال کریں۔ کہنہ سے کہنہ جریان دور ہو کر قوت مردمی میں طاقت کا اضافہ ہوگا۔ ریشہ برگد ۵ تولہ۔ ستاور ۳ تولہ۔ موصلی ۳ تولہ۔ تخ ایک تولہ۔ تالمکھانہ بہیدانہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا گوند ہر واحد ایک تولہ۔ ست ثمر ببول۔ سپغول اسبغول ہر ایک ۵ تولہ۔ کوٹ پیس کر چھان لیں۔ اور مندرجہ سفوف میں سے ایک تولہ لیکر دو رتی یا سہ رتی کشتہ سہ دھاتہ ملا کر ہمراہ شیر شیریں ایک پاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳۱/۲۵۶) کشتہ نقرہ۔ برادہ نقرہ ایک تولہ لیکر آب گل سرخ گھیسی ہاری سے تین روز تک کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر ایک مٹی کے برتن میں رکھکر اور بند کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ

کھرل کریں۔ اور سات مرتبہ آگ دیں۔ نہایت لطیف سفید رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مفرح۔ رنگ رُو کو سرخ کرنیوالا اور بدن کو بے حد طاقت دیتا ہے۔ اور پرانے بخار میں دینے سے مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک بقدر نصف سیر دودھ میں دو عدد زردی بیضہ مرغ ملا کر اور نبات سفید ملا کر سوتے وقت استعمال کریں۔ مفرح قلب بھی ہے۔

(۳۲/۲۵۷) کشتہ سم الفار۔ دو تین تولہ سم الفار کی ایک ڈلی لیکر سہ دھاری تھوہر کے دودھ میں بھگو دیں۔ تیسرے روز نکال کر سہ گوشہ تھوہر کی راکھ ایک کوزہ میں فرش و لحاف دیکر اور خوب بند کر کے اس کوزہ کو چاروں طرف سے مضبوط گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جائے تو پانچ سیر اوپلوں کی پختہ آنچ دیں۔ ڈلی شگفتہ نکلیگی۔ کبھی آنچ کی کمی بیشی سے خام بھی نکلتی ہے۔ دوبارہ آنچ دے لیں۔ اور راکھ میں سے نہایت احتیاط کے ساتھ نکالیں۔ ایک مرتبہ ہم سے راکھ میں ہی مل گیا تھا۔

فوائد۔ تمام بارد رطب امراض میں عجیب الخاصیت ہے اور خبیث مرضوں میں خصوصاً آتشک اور جذام کیواسطے عظیم النفع ہے۔ مقوی باہ۔ ممسک۔ اور وجع المفاصل کیواسطے سریع التاثیر ہے۔

خوراک۔ ایک چاول تا دو چاول بسکہ یا بالائی شیر یا منقہ میں دیں۔ گھی کثرت کیساتھ استعمال کریں۔ اور ترش باشیا رت سے پرہیز کریں۔

(۳۳/۲۵۸) کشتہ ہڑتال ورقی۔ کشتہ صدف ۱۵ تولہ نیلا تھوتھا مدبرہ ۵ تولہ۔ دونوں کو شیرہ کنوار گندل ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ جب دونوں حل ہو جائیں۔ تو ایک ڈلی ۵ تولہ کی ہڑتال ورقی پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر خاکستر ڈھینکنڈہ ایک سیر کو ایک کوزہ میں فرش و لحاف دے کر بند کر دیں۔ اور گل حکمت کر کے چار پہر برابر چولہے پر نرم آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے نکال لیں۔ سفید شگفتہ نکلیگی۔

خوراک نصف رتی مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے بخاروں میں اکسیر ہے۔ بالخصوص بلغمی بخاروں کے واسطے جو تپ دق سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اور مرکب بخاروں کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ اس کشتہ پر بوٹیوں کا کشتہ قربان کر دینا چاہیئے۔

از جناب حکیم حشمت رائے صاحب پانڈہ

(۳۴/۲۵۹) کشتہ نقرہ۔ ۲ عدد اوپلہ دشتی لیکر دونوں کو درمیان میں سے کھود کر ہر ایک میں ۲۔ ۲ تولہ اجوائن اجمود بھر دیں۔ اور درمیان میں ایک عدد روپیہ خالص نقرہ کا رکھکر اردگرد پندرہ سیر اوپلہ جوڑ دیں اور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ نہایت عمدہ شگفتہ کشتہ ہوگا۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ ضعف جگر۔ ضعف قلب کو فائدہ دیتا ہے جسم میں چستی لاتا ہے۔ بصارت تیز کرتا ہے۔ جریان میں مفید ہے ½ رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی یا عرق گاؤزبان نہار منہ استعمال کریں۔ پرہیز ترشی۔ بادی۔ گرم اشیاء وغیرہ۔

(۳۵/۲۶۰) کشتہ نقرہ۔ ۱ تولہ بترہ نقرہ لیکر اکیس مرتبہ آب برہمڈنڈی مروق میں بجھاؤ دیں۔ بعدہ ۱۵ تولہ نغدہ بوٹی برہمڈنڈی میں رکھ کر سو بار گل حکمت کر کے خشک کر کے سات سیر اپلہ دشتی کی آگ دلویں عمدہ باوزن کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ دافع جریان اور مقوی باہ ہے۔ ایک رتی مسکہ میں بوقت صبح استعمال فرماویں۔ اور مستفید ہوں۔

(۳۶/۲۶۱) کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک سیاہ ایک پاؤ کو آب برگ ارنڈ سرخ مروق میں اکیس بار بجھاؤ دیں۔ اور ازاں بعد آب برگ ارنڈ سرخ مروق میں کھرل کر کے قرص بنا کر دو من اوپلہ کی آگ دلویں۔ نہایت اعلیٰ سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔

فوائد مع ترکیب استعمال و مقدار خوراک:۔ ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب امراض جگر میں مفید ہے۔ اور مولد خون ہے۔ معمول مطب و مجرب ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

٭٭٭٭٭

از جناب حکیم ہدایت اللہ خاں صاحب افسوں ایچ ایچ مالک دارالشفائے افسونی

(سیکرٹری نشر و اشاعت مارواڑ طبیہ بورڈ جودھپور)

جو لوگ تکلیس اور کشتہ سازی کو صرف کیمیا کی ہوس خام کو پورا کرنے کی غرض سے کام میں لاتے ہیں۔ مجھے ان کے متعلق کچھ عرض کرنے کی ضرورت نہیں البتہ یہ ضرور عرض کروں گا۔ کہ ایک مجرب نسخے کے اجزا خواہ سنگریزوں پر ہی مشتمل کیوں نہ ہوں۔ ایک قابل معالج کے پاس اپنی ترکیبی صورت میں جمع ہو جانے کے بعد جواہرات کی قیمت پاتے ہیں۔ مختلف امراض پر قلیل المقدار میں فوری اثر دکھا کر مرض کا قلع قمع کرنے والی اگر کوئی چیز ہو سکتی ہے تو وہ ایک ماہر معالج اور قابل حکیم کا تیار کردہ کشتہ ہی ہے۔ جب جڑی بوٹیاں کسی خاص مرض پر بے حد مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔ تو اس وقت جڑی بوٹیوں کی گود میں پلا ہوا نونہال یعنی کشتہ موذی سے موذی مرض کیلئے تیغ براں کا کام دیتا ہے اور مقدار کے لحاظ سے دیکھا جائے۔ تو اس قسم کا ایک صندوقچہ ایک مکمل شفاخانہ کی ضرورت کو پورا کر سکتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند مجرب المجرب کشتے ہدیۂ ناظرین ہیں۔

یہ جواہر پارے میرے نانا حکیم محمد حسین خانصاحب مرحوم رامپوری اور حکیم جعفر صاحب کی بیاض کے ہیں۔ ان کو بارہا آزمایا جا چکا ہے۔ میرے دواخانہ دارالشفائے افسونی میں یہی کشتہ جات دواخانہ کا عطر ہیں۔ اور مریضوں کیلئے پیام شفاء۔ جن خواص کیلئے ان کو لکھ رہا ہوں۔ اگر یہ ان ہدایات کے مطابق تیار کئے جائیں۔ اور صحیح تشخیص کے بعد مناسب موقع و محل پر استعمال کئے جائیں۔ تو ضرور تیر بہدف ثابت ہوں گے۔ میں قدیم طرز اخفا کے بت کو صرف ایڈیٹر صاحب کی فرمائش نیز خلق خدا کے فائدے کے لئے توڑ رہا ہوں۔ امید کہ قارئین کرام رسالہ الطبیب کی توسیع اشاعت فرما کر قابل ایڈیٹر صاحب کی ہمت افزائی فرماوینگے۔ (ہدایت اللہ خاں افسوں)

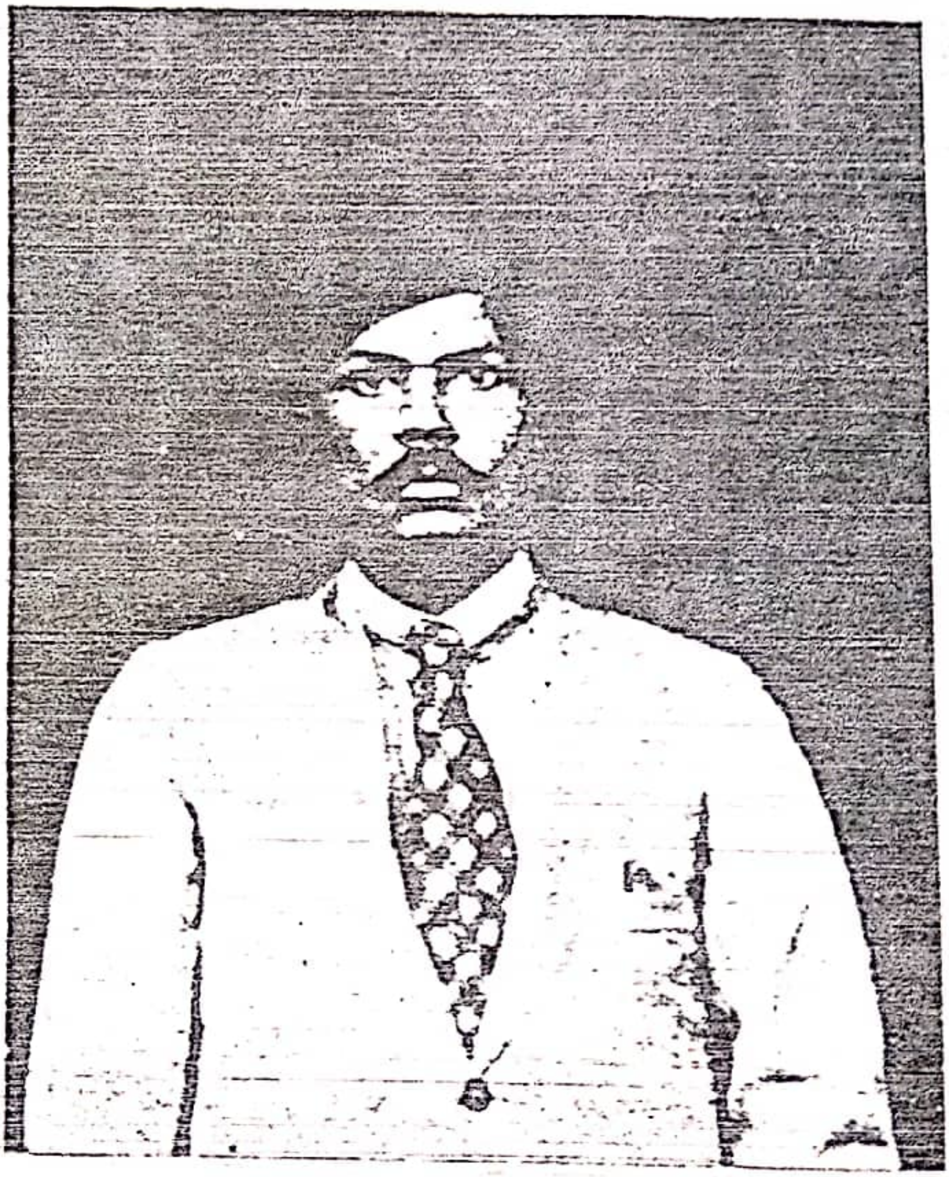
(۳۴/۲۶۲) اکسیر کشتہ ساز۔ یہ وہ چیز ہے جو کشتہ سازی کی جان ہے۔ کشتہ کو خام نہ بننے دینا۔ اس کے اثرات کو اور زیادہ قوی کر دینا اس کا خاص کام ہے۔ مرضی اجزا کے فنا کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ترکیب اکسیر۔ سم الفار۔ پارہ مصفیٰ۔ قلعی ہر ایک ایک تولہ۔ کو آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر اوپر تیزاب گندھک ڈالیں پھر ایک مٹی کے برتن میں قریب دو انگل ریت ڈالیں۔ اور شیشی رکھ کر گرداگرد ریت بھر کر تنگ منہ کی بھٹی پر رکھکر نیچے کسی قسم کی لکڑی کی آگ روشن کریں۔ مگر زیادہ تیز نہ ہو۔ شیشی کا منہ کھلا رکھیں۔ اگر شیشی کا منہ دھوئیں سے بند ہو جائے تو لوہے کی سلائی سے کھول دیا کریں۔ جب دھوآں نکلنا بند ہو جائے۔ تو نیچے آگ بند کر دیں۔ اور شیشی کو بھٹی پر ہی پڑا رہنے دیں۔ بالکل سرد ہو جانے پر شیشی کو مٹی سے صاف اور خشک کر کے کسی برتن میں توڑیں۔ اور خشک شدہ دوا اور ذرات جو چپکے ہوں۔ ان کو بھی پھر اکر دونوں کو یکبار دوسری آتشی شیشی لیپ شدہ میں ڈال کر پھر تیزاب گندھک ڈالکر بدستور بھٹی پر رکھ کر عمل کریں۔ پھر دوسری بار عمل کر لینے کے بعد تمام دوا کو شیشی سے نکال کر ہر سہ دوبہ جو اول ڈالی تھیں ڈال کر گودہ گھیکوار میں دو گھنٹہ کھرل کریں۔ لیکن ہر دو دفعہ ادویہ اول کو قلعی گلا کر نیچے اتار کر پارہ ملا لیا کریں۔ جب قرص بننے کے قابل ہو جائے تو دو عدد چینی کی پیالیوں میں قرص رکھکر سر بند اور گل حکمت کر کے ½ سیر پختہ جنگلی کا تشویہ دیں۔ اسی طرح گیارہ تشویہ دینے کے بعد دوا تیار ہے۔

اس دوا میں سے ایک چاول لیکر ایک تولہ تانبا مصفیٰ۔ یا چاندی یا سونا یا لوہا وغیرہ پر ڈال کر اس بوٹی کی لگدی میں جس میں وہ کشتہ کیا جاتا ہو کر سکتے ہو۔ کشتہ نہایت عمدہ بلا ضرر مؤثر اور کامل ہوگا۔ ہیرا کا کشتہ بھی اس میں نہایت اچھا تیار ہو سکتا ہے۔ دو رتی برادہ پر ایک چاول اکسیر ڈال کر کشتہ کریں۔ بہترین کشتہ تیار ہوگا۔

اکسیر خوراکاً بھی دی جاتی ہے۔ ایک چاول اکسیر مکھن میں کھائیں بید مشک اور ممسک ہے۔ بڑھاپے میں ۷ خوراک تک کھا کر انسان جوانی کا سرمایہ حاصل کر سکتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد



حکیم ہدایت اللہ خاں افسوں ایچ ایم مالک دارالشفائے افسونی

یادداشت:- (۱) صاحب نسخہ نے اس کی مدد سے الماس کا کشتہ کر کے اس سے سیسہ کی چاندی بنانے کی بابت بھی لکھا ہے۔ مگر میرا تجربہ نہیں۔ (۲) بکسیر کشتہ ساز میں تیزاب گندھک ۲ تولہ ڈالیں۔ (۳) آب تریپلا میں ۷ بھاوے دیکر قلعی کو صاف کرلینا چاہیئے۔ (۴) پارہ۔ قلعی اور سنکھیا صرف پانی اور تیسری مرتبہ ہی شامل کئے جائینگے۔ (۵) گیارہ تشویوں میں تقریباً ۳ پاؤ گودہ گھیکوار صرف ہوتا ہے یعنی کم بلیغ ہونا چاہیئے۔ (۶) کشتہ الماس کی وضاحت میں اکسیر کرنیں ہے کہ ایک ماشہ الماس کے برادہ پر ۲ رتی اکسیر ملکر پیل کنائی کے نغدہ ادھ سیر میں رکھکر گجپٹ کی آنچ دیں۔

(۳۸/۲۶۳) کشتہ تانبا۔ نانک شاہی پیسہ ایک عدد۔ جنگلی تمباکو کے آدھ پاؤ رس میں پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے تین بجھاؤ دیدیں۔ رس ہر بار بدل دیا کریں۔ پیسہ کا رنگ خالص سونے کی طرح ہوجائیگا۔ بعدہ گلکوٹے کے آدھ سیر پتے سل پر باریک پیسکر اس کے نغدہ میں پیسہ مذکور کو رکھکر مٹی کی کلیا گل حکمت کر کے ایک من جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ انشاءاللہ پہلی آنچ میں کشتہ شگفتہ برآمد ہوگا۔ اگر خام رہ جائے۔ تو بدستور سابق نغدہ میں دوسری آنچ دیں۔ یہ کشتہ دہی میں ڈال کر دیکھیں اگر رنگ دیوے خام ہے۔

ترکیب استعمال:- ایک چاول مکھن میں کھائیں۔ ضعف باہ نامردی وغیرہ کا ایک ہی علاج ہے۔ گرمیوں میں استعمال کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔

یادداشت:- اس گلکوٹے کے پتے لیں جس کی بیل کھیر پر چڑھی ہوئی ہو۔ اس بیل کے پتے کریلے کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ برسات کے موسم میں ہر جگہ دستیاب ہوسکتی ہے۔ جنگلی تمباکو کوٹ کر نچوڑنے سے سبز شہد کی طرح گاڑھا رس نکلتا ہے۔ صاحب نسخہ نے ایک رتی اکسیر کا ۱ تولہ تانبہ کو شمس کرنے کی بابت تحریر کیا ہے۔ نہ میرا تجربہ ہے۔ نہ میں اس کا قائل ہوں۔ کیمیا گر رواز کا نقطہ ہے۔ اسکو کرلیکر کنج ہے۔

(۳۹/۲۶۴) کشتہ عقیق۔ عقیق ایک تولہ ایک ٹکڑا لیکر تخم کنول کے آدھ پاؤ کے نغدہ میں رکھکر مٹی کی کلیا میں مضبوط گل حکمت کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر بیس سیر صحرائی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں عقیق سفید رنگ کا برآمد ہوگا۔ پھر پوست ریٹھہ آدھ پاؤ کے نغدہ میں حسب سابق گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ شگفتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ سے ۲ رتی تک ہمراہ مکھن

فوائد: ضعف قلب۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۴۰/۲۶۵) کشتہ کوڑی۔ کوڑی زرد ۷ تولہ لیکر ایک کانسی کے برتن میں ڈال کر ۲ کاغذی لیموں کا اس پر رس ڈالیں جب خشک ہونے لگے۔ کھرل میں گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر رکھ دیں اور گل حکمت کر کے پانچ سیر دشتی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر نیم کے ڈنڈے میں تانبہ کا پیسہ لگا کر تانبے کے برتن میں ۷ تولہ کاغذی لیموں کے عرق کے ہمراہ گھوٹیں۔ سرمہ کی طرح باریک پیسکر شیشی میں بھرلیں۔ پھر ہاتھی کا ناخن ۱ تولہ کو دو مٹی کے سکوروں میں رکھکر گل حکمت کر کے سوا سیر کنڈوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ایک سیاہ جالے کے مانند چھتہ سا برآمد ہوگا۔ پیسکر کشتہ کوڑی میں اچھی طرح ملالیں۔ سرمہ تیار ہے۔

فوائد:- یہ جالا اور پھولا کو خوب کاٹتا ہے۔ میرا مجرب ہے۔

(۴۱/۲۶۶) کشتہ کوڑی۔ کوڑی زرد ۷ تولہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنالیں اور ایک تولہ گلاب کے ہمراہ کھرل کرلیں۔ خشک ہونے پر اور تولہ بھر گلاب کا عرق ڈالیں۔ اسی طرح ایک بوتل عرق پلادیں۔ بعد میں ٹکیہ بنا کر سکھا کر اس کو ایک کوری ٹھلیا میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید رنگ کا نکلیگا۔ پیسکر شیشی میں بھرلیں۔

خوراک ۱ ماشہ ہمراہ تبا شیر۔ اکسیر ہے میرا بارہا کا مجرب ہے۔ یہ بدرقہ گرمی کے موسم کا ہے۔ سردی کے موسم میں تخم جامن کے سفوف بقدر ایکماشہ میں آب سرد کے ساتھ دیں۔

ملاحظہ:- یہ کشتہ کن خواص کا حامل ہے۔ (ایڈیٹر)

(۴۲/۲۶۷) کشتہ ہڑتال ورقی۔ ہڑتال طبقی سالم ڈلی ایک تولہ چینی کے برتن میں رکھکر اس پر شیر مدار ۲ تولہ جو چینی ہی کے برتن میں لیا گیا ہو۔ ڈال کر سایہ میں رکھدیں۔ جب دودھ جذب ہوجائے۔ اور ہڑتال خشک ہوجائے۔ تو آدھ پاؤ گل مدار تازہ سل پر پیسکر نغدہ بنالیں۔ اور اس میں ڈلی رکھکر آدھ پاؤ کپڑے کو گل ملتانی میں تر کر کے اوپر لپیٹ دیں۔ اور گیندسی بنا کر خشک کر کے ۵ سیر صحرائی اپلوں کی آنچ دیں۔ اور پھر ڈلی مذکورہ

بجلی کا تازہ نمونہ پاکر تجربہ نہیں کریں۔ یہ عمل تین بار ہونا چاہیئے۔ تیسری بار سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ پیسکر شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک ایک خشخاش سے ۲ خشخاش تک

فوائد۔ ضعف مردمی میں بیحد مفید ہے۔ گھی اور دودھ گوشت مرغن لیکر ہر چیز ہضم ہو جاتی ہے۔ وقت نزع میں ایک خشخاش دیں اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھیں۔ ایک تولہ پارہ کی گرہ باندھتا ہے۔ ایک خشخاش ایک تولہ تفعی کا پانی خشک کرتا ہے۔ میرا مجرب ہے۔

(۲۴۸) کشتہ توتیا برائے آتشک۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ کی ڈلی سبز رنگ کی لیں۔ اور پوست بیضہ مرغ آدھ سیر کوس پر پیسکر اس کے نغدہ میں گل حکمت کئے دس سیر اپلے دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر شیشی میں رکھیں۔

خوراک ۱ سرخ کشتہ ۲ تولہ مکھن میں کھائیں۔

یادداشت :۔ بارہ گھنٹہ تک مریض کو کھانا پانی نہ دیں۔ اگر پیاس شدت سے لگے۔ تو حسبنا پانی سکے گھی پلاتے رہیں۔

(۲۴۹) کشتہ توتیا برائے لجا سیر۔ توتیا سبز کی ڈلی ۲ تولہ سنگ جراحت ۲ تولہ کو پانی میں پیسکر ڈلی پر لیپ دیں اور گل حکمت کرکے پانچ سیر اپلے دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ کو نکال کر مسوں پر لگا نشاد کریں۔ مریض کو الٹا لٹائے رکھیں۔ اس کے لگانے کے بعد مسوں میں سے پانی رسیگا۔ یہ عمل تین روز تک جاری رکھیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو بطریق معروف آرد ماش کا حلوا تیار کرکے اس سے سینکیں اور کتھ سفید تخم نیم میں پیسکر بطور مرہم لگائیں۔ اگر کسی ایسے مریض پر استعمال کردیا جائے جو برداشت کی قوت نہ رکھتا ہو۔ تو فوراً پیاز گھی میں بریاں کرکے باندھیں۔ سات دن میں مسے گر جائینگے۔

(۲۶۶) کشتہ تانبا۔ قوت باہ پیدا کرنے کے لئے۔ ایک نانک شاہی پیسے کو خوب سرخ کرکے عرق لیموں میں پے در پے تین بجھاؤ دیں اور لہسن کو پیسکر اس کا آب مقطر ۱۰ تولہ حاصل کریں۔ پھر لہسن مقشر ۹ تولہ پوست بیلی سبز ۹ تولہ ۹ تولہ۔ صنگرہ سفید ۹ تولہ۔ کو اس لہسن کے پانی میں پیسیں اور اس کے نوتے میں پیسہ کو رکھکر ایک من اپلے دشتی کی آنچ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ مکھن ۴ تولہ دو ماں

استعمال میں مرغن غذا کا استعمال رکھیں۔ اس کشتہ کے استعمال سے ایک برقی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۲۴۶) کشتہ پارہ برائے جریان مقوی دل و دماغ۔ ۵ تولہ پارہ کو عرق لیموں کاغذی میں ۲ گھنٹہ تک کھرل کرکے کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ بعدہٗ عرق برگ سرس آدھ سیر میں کھرل کرکے ۵ قرص بنا لیں۔ اور ایک شیشہ جس کا وزن ایک سیر کے قریب ہو۔ اس میں پانچوں قرص رکھکر شیشہ کو بند کرکے ۲ سیر اپلے دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ بفضل تعالیٰ شگفتہ برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد :جسم میں بکثرت خون تازہ پیدا کرتا ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتا ہے۔ میرے یہاں ہر وقت تیار رہتا ہے۔ جس کو بار بار ضرورت پر استعمال کرتا رہتا ہوں۔

(۲۷۲) کشتہ قلعی۔ قلعی ۲ تولہ کا پترہ بنا لیں۔ ڈیڑھ پاؤ پوست املی کو شیر مدار میں تر و خشک کرکے سفوف کرلیں۔ اور بھنگ کا سفوف بھی آدھ پاؤ کی مقدار میں تیار رکھیں۔ ایک بڑے کنڈے پر پہلے سفوف پوست املی بچھائیں۔ پھر بھنگ کا سفوف بچھائیں اور پترا رکھکر اوپر پہلے بھنگ۔ اور پھر سفوف پوست املی بچھا دیں۔ اوپر ویسا ہی بڑا کنڈا اور رکھ دیں۔ گجپٹ کی آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔

ترکیب استعمال :۔ ۲ رتی سے ۳ رتی تک ہمراہ مکھن کھائیں۔

فوائد :۔ ضعف باہ۔ رقت منی جریان وغیرہ امراض میں بیحد مفید ہے

(۲۷۸) ترکیب کشتن سیماب۔ سیماب مصفّٰی ۲ تولہ اور جست مصفّٰی ۲ تولہ جست کو گلا کر سیماب میں منعقد کریں۔ اور ڈھائی سیر بختہ لوٹا سجی کو پیسکر دو سیر پانی میں ڈالیں اور لکڑی کے ڈنڈے سے خوب ہلائیں۔ دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ ایک رات دن کے بعد نتھرا ہوا پانی اوپر سے لے لیں۔ بعدہ اس گرہ کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے ببول یا ڈھاک کی لکڑی کی دو چار لی آگ جلائیں۔ اور آب سجی کا چوپ دیتے جائیں۔ دن بھر میں تمام پانی خرچ ہو جائیگا۔ اور خدا کے فضل سے سیماب کشتہ ہو جائیگا۔

فوائد۔ ہاضم طعام۔ مصفّٰی خون۔ مقوی باہ ہے۔

ترکیب استعمال ایک چاول یا ۲ چاول پان میں ڈال کر کھائیں۔

ازجناب منشی حکیم عبدالباری صاحب تنہا۔ ٹی۔ ایچ

(سیکرٹری کتب خانہ ملرداڑ طبیہ بورڈ۔ جودھپور (مارواڑ)

(۴۹/۲۷۲) کشتہ خبث الحدید ۔ خبث الحدید ۔ ا تولہ آگ میں خوب گرم کریں۔ اور گدھے کے پیشاب میں بجھائیں۔ اسی طرح دس بجھاؤ دے دیں۔ پھر کوٹ پیسکر باریک کرلیں۔ اور کنوئیں کے کھاری پانی سے پندرہ بار دھو کر بعدہٗ شیرہ کنوار بوٹی ۲۰ تولہ میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیہ بنالیں۔ اور ظرف گلی آب نارسیدہ میں رکھکر گل حکمت کرکے محفوظ مقام پر گجھٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور اسی طرح دس مرتبہ شیرہ کنوار بوٹی میں تجدید عمل کریں۔ بارہ آنچ دیں نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔

خصوصی یادداشت :۔ کنوار بوٹی کا شیرہ پہلی بار بیس تولہ اور بعد میں برابر دس تولہ ہے۔

فوائد :۔ امراض جگر میں بیحد مفید ہے۔ درد کمر میں جو سوء ہضم کے باعث ہو اگرچہ ارش جالینوس کے ساتھ دیا گیا۔ بیحد مؤثر پایا۔ خوراک ا سے ۲ سرخ اسی طرح میں نے سنگرہنی پر بھی اس کو آزمایا اور تیر بہدف پایا۔ بہرحال میں اس کو جگر اور معدہ کیلئے بمنزلہ اکسیر خیال کرتا ہوں۔

(۵۰/۲۷۵) کشتہ نقرہ ۔ چاندی ا تولہ کا پترا بنوالیا جائے۔ دو بڑے بڑے گوبر کے اوپلے بنوائیں اور اچھی طرح سکھالیں۔ اب گل ببول پاؤ بھر اور مغز تخم کرنجوہ دس تولہ دونوں کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ پہلے ایک اوپلے پر دو چھٹانک گل ببول بچھادیں۔ اور مغز کرنجوہ کو نیم کوب کرکے اس کا نصف ۵ تولہ سفوف گل ببول پر بچھا کر چاندی کا پترا رکھکر اوپر پہلے سفوف مغز تخم کرنجوہ اور پھر گل ببول علی الترتیب رکھکر دوسرا اوپلہ رکھیں اور گوبر تازہ سے چاروں طرف سے بند کرکے خشک کرلیں۔ گڑھا کھود کر پندرہ سیر صحرائی اوپلوں کی بطریق معروف آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوجائے گا۔ اگر خام رہ جائے تو اسی مقدار سفوف کیساتھ تجدید عمل کریں۔

خصوصی یادداشت :۔ مغز تخم کرنجوہ کو ہوا میں خشک نہ ہونے دیا جائے تو پہلی آنچ میں عمدہ شگفتہ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد :۔ دافع جریان بسرعت انزال۔ رقت منی۔ طبعی امساک پیدا کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ خوراک ایک سے دو رتی تک ہمراہ دودھ۔

(۵۱/۲۷۶) کشتہ شنگرف ۔ ۲ تولہ شنگرف کو عرق پیاز سفید میں ایک گھڑی کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ریشمی کپڑے کی تین چار تہیں کرکے پوٹلی میں باندھیں۔ اور پوٹلی پر احتیاطاً تار ریشم کا تاگا لپیٹیں۔ پھر پوٹلی ایک اندرائن میں رکھکر اس کو گل حکمت کریں۔ اور گجھٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح ایک سو آٹھ اندرائن کے پھلوں میں سے نکالیں۔ یہ کشتہ دو ماہ کے اندر اندر تیار ہوسکتا ہے۔ ایک آنچ رات کو دیں۔ اور ایک صبح کو۔ دوسرے پھل میں داخل کرکے۔

خوراک :۔ ا رتی ہمراہ حلوائے مرغن۔ یا ہمراہ لعوب کبہ۔

فوائد :۔ اگر از کار رفتہ بھی ہوگیا ہوگا تو بھی قوت مردمی عود کر آئے گی۔ بنہایت محرک باہ و مشتہی ہے۔ کایا کلپ ہے۔ مجرب ہے۔

ملاحظہ :۔ خوراک ایک رتی بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ (ایڈیٹر)

(۵۲/۲۷۷) ترکیب کشتہ نقرہ ۔ نقرہ کی ڈلی ایک تولہ کو گلائیں جب اچھی طرح چرخ کھا جائے پشیرہ دودھی اس میں ڈالے ذرا چاندی کشتہ ہوگی۔

فوائد :۔ محافظ منی۔ دافع جریان ہے۔ خوراک ایک رتی سے سرخی تک۔ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

از جناب زبدۃ الحکماء حکیم سید نوازش علی شاہ صاحب لاہور

بعض لوگ کشتوں کے استعمال کے مخالف ہیں۔ اور کہتے ہیں ستے کشتہ مجوز کشتہ شوی" اور بعض حضرات پچاس سال یا اس سے بڑی عمر میں استعمال کرنے کا فتوےٰ دیتے ہیں۔ مگر یہ کلیہ نہیں ہے۔ اس کا ایک طبیب حاذق ہی فیصلہ کرسکتا ہے کہ کشتہ کس اور کون سے وقت دیا جانا چاہیئے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ کشتہ درست عمدہ اور اچھے طریقہ سے تیار کیا ہوا ہو۔ اگر یہ بالائی کی طرح ملائم۔ باوزن۔ قوت جوہریہ کا سرمایہ دار نہ ہو تو مضر صحت اور غیر مفید ہے جس میں یہ صفات نہوں اسے ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

تجربہ شاہد ہے کہ جس دھات کا کشتہ تیزاب سے کیا جاتا ہے اسکی قوت جوہریہ کم ہو جاتی ہے۔ لیکن بوٹی سے تیار کیا ہوا کشتہ نہ صرف وزن میں پورا اترتا ہے بلکہ قوت جوہریہ میں بھی کامل ہوتا ہے۔ اسلئے ہمیشہ نبات سے بنا ہوا کشتہ استعمال کرنا چاہیئے۔ اب چند آسان طریقے درج کئے جاتے ہیں جو تیار کرنے میں سہل اور فائدہ میں اکسیر صفت ہیں۔

(53/278) کشتہ طلا۔ ورق طلا ایک تولہ۔ آب برگ کریلہ ۱۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۲۰ تولہ۔ ورق طلا کو آب برگ کریلہ میں کھرل کرکے بطریق معروف گل حکمت کرکے آتش دیں۔ خوراک ۱ تا ۲ چاول۔

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی باہ و اعصاب۔

(54/279) کشتہ روپیہ سالم الحروف۔ روپیہ ایک عدد۔ دودھ ترش ۴ تولہ۔ بینال کبوتر ۸۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۲۰ سیر۔ بینال کو دودھ میں نغدہ بنا کر روپیہ پر فرش و غلاف کرکے آگ دیں۔ خوراک ۲ تا ۴ چاول۔

فوائد۔ دافع تب دق و امراض قلب۔ ضعف جگر و دماغ۔ جریان احتلام۔ سرعت انزال وغیرہ۔

(55/280) کشتہ سم الفار۔ سم الفار سفید تولہ۔ آب برگ ترب سوخ ۱۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۵ سیر۔ بھنگ ۲۰ تولہ۔ بھنگ کو مولی کے پتوں کے پانی میں گھوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ درمیان میں سم الفار رکھکر بدستور گل کرکے گاچنی سے مضبوط کریں۔ اور آگ دیں۔ سرخ رنگ کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک چاول۔

فوائد۔ ممسک۔ مقوی باہ۔ مصفی خون۔ دافع امراض باردہ۔

(56/281) کشتہ شنگرف۔ شنگرف رومی ۲ تولہ۔ قرنفل ۴ تولہ۔ شیرہ گھیکوار ۴ تولہ۔ روغن زرد ۴ تولہ۔ قرنفل کو باریک پیس کر شیرہ گھیکوار میں کھرل کرکے ۲ ٹکیہ بنائیں۔ دونوں کے درمیان شنگرف رکھکر روغن زرد میں سوخ کریں۔ اسی طرح دوبارہ عمل کریں۔ شنگرف ۵ بر ہوگا۔ خوراک ۲ سے ۴ چاول۔

فوائد۔ دافع فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل۔ مقوی۔ ممسک مغلظ منی

(نوٹ) روغن زرد کو امراض باردہ میں اندرونی اور بیرونی طور پر کام میں لایا جاسکتا ہے۔

(57/282) کشتہ ہڑتال ورقی۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ راکھ چوب بعتورہ ۲ سیر۔ اوپلے صحرائی ۱۲ سیر۔ راکھ کو ہڑتال کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کرکے آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ۔

فوائد۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ ضیق النفس۔ حمیات بلغمی اور امراض باردہ کے لئے اکسیر ہے۔

(58/283) کشتہ فولاد۔ برادہ فولاد۔ سفوف پوست بلیلہ زرد۔ سرکہ انگوری تند۔ ہر واحد ۵ تولہ۔ ابلتا ہوا پانی ۱۵ تولہ۔ برادہ فولاد کو سفوف پوست بلیلہ زرد میں رکھکر سرکہ اور ابلتا ہوا پانی ڈال کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ پانی خشک ہونے پر ۵ سے ۷ بار تک ایسا کرنے سے کشتہ ہوگا۔ خوراک ۲ سرخ۔

فوائد۔ کمی خون و ضعف جگر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

(59/284) سیاہ ابرک ۵ تولہ۔ شیر گاؤ تازہ بقدر ضرورت۔ آب ترب ۲۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۲۰ سیر۔ سیاہ ابرک کی تہوں والا آگ پر سرخ کرکے دودھ میں ڈالدیں۔ کئی بار اس طرح کرنے سے بالکل خستہ ہو جائیگا پھر آگ پر خشک کرکے باریک پیس کر آب ترب میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور آگ دیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک سرخ۔

فوائد۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

(٦٠/٢٨٥) کشتہ سکہ۔ سکہ بترہ ٥ تولہ۔ شورہ قلمی ١٠ تولہ۔ بھنگ خشک ١٠ تولہ۔ اپلے صحرائی ١٠ سیر۔ شورہ اور بھنگ کا سفوف کر کے بترہ کے اوپر نیچے رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور آگ دیں۔ سنہری رنگ کا کشتہ ہوگا۔

خوراک ١ سرخ۔

فوائد:۔ سوزاک جدید و کہنہ کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

(٦١/٢٨٦) کشتہ طوطیا۔ توتیا ١ تولہ۔ کافور ٥ تولہ۔ اپلے صحرائی ٥ سیر کافور کو توتیا کے نیچے اوپر رکھ کر خوب گل حکمت کر کے آگ دیں۔ خوراک ١ سے ٢ چاول۔

فوائد:۔ سوزاک کہنہ۔ آتشک کے لئے مفید ہے۔

نوٹ:۔ سردی کے موسم میں مقررہ آگ سے ½ حصہ زیادہ دینی چاہیئے۔

از جناب حکیم آغا دوست محمد خانصاحب تکمیلی لاہور

(٦٢/٢٨٧) کشتہ سم الفار۔ شلجم وزنی ٢ سیر میں کاواک کر کے درمیان میں سم الفار کی ڈلی ایک تولہ رکھ دیں۔ خلا کو اجزاء مستخرجہ سے پر کر کے خوب گل حکمت کریں۔ گل حکمت خشک ہو جائے تو دس سیر اوپلوں کی آگ محفوظ الہوا دیں۔ با وزن کشتہ برآمد ہوگا۔

فوائد:۔ سستی اعضاء و اعصاب اور مایوس و ناکارہ کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ پہلے ہی دن اپنا برقی اثر دکھاتا ہے۔ جوان کو نوجوان اور بوڑھے کو جوان بناتا ہے۔ قوت بعید پیدا کرتا ہے۔ احتلام کو بھی مفید ہے۔

خوراک بقدر دانہ تل ہمراہ مکھن ٥ تولہ۔

(٦٣/٢٨٨) کشتہ جسد خراطین۔ خراطین زندہ لیکر رات کو چھاچھ ترش میں بھگو دیں۔ صبح کو نکال لیں صاف ہو جائیں گے۔ پھر بھینس کا گوبر کسی تھالی میں لیں کہ زمین پر نہ گرے اور مٹی نہ لگے۔ اور ان خراطین کو اس میں ملا کر اوپلے بنائیں۔ احتیاط رہے کہ خراطین ٹوٹنے نہ پائیں۔ ان اوپلوں کو دھوپ میں خشک کریں۔ اور جلا لیں۔ خاکستر کو پانی میں حل کریں اور دھوئیں۔ جسد خراطین ریشم کی شکل میں برآمد ہو نگے۔ اب اس جسد خراطین کو ٥ تولہ نغدہ نیازبو میں رکھکر اچھی طرح گل حکمت کر کے دو سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شگفتہ برآمد ہوگا۔

فوائد:۔ قوت باہ کے لئے بقدر ایک خس کافی ہے۔ اس سے اتنی قوت پیدا ہوتی ہے کہ ضبط مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر حد سے بڑھ جاوے تو دہی نوش کرانے سے اس کا تدارک ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ایک خس ہمراہ مکھن ٢ تولہ۔

(٦٤/٢٨٩) تملیہ پارہ۔ پارہ ٢ تولہ۔ مصری کوزہ ٤ تولہ۔ اول سیماب کو کھرل کریں۔ تدرے تدرے مصری بھی ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ پارہ مانند غبار ہو جاوے۔ اور چمک باقی نہ رہے۔ بس تیار ہے۔

خوراک ٤ رتی ہمراہ شیر گاؤ ٠ ر بار۔ قوت باہ اور امساک کے لئے ایک نادر الوجود دوا ہے۔

(٦٥/٢٩٠) کشتہ فلوس سفید کثیر الفوائد۔ پیسہ ڈبل شاہی لیکر آگ میں خوب سرخ کریں۔ اور ڈنڈا تھوہر کے شیر میں پچیس بار بجھا دیں۔ بعد ازاں نغدہ برگ تلسی ٥ تولہ میں ملفوف کر کے ایک بالشت ڈنڈا تھوہر سبز کے درمیان رکھکر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی باہ۔ وجع المفاصل۔ فالج اور لقوہ کو از حد مفید ہے ضیق النفس کہنہ سلس البول کیلئے سریع التاثیر ہے مشائخ میں اس کے استعمال سے از سر نو جوانی کی امنگ پیدا ہوتی ہے۔ اہل صنعت اسے اکسیر قمری کہتے ہیں۔ خوراک ٢ چاول ہمراہ مسکہ کے دیویں۔ اور ترشی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

(٦٦/٢٩١) اکسیر بالہ سین۔ سم الفار ١ تولہ۔ شنگرف رومی چمکدار ٢ تولہ۔ دونوں کو ایک پختہ کھرل میں ڈال کر عرق تخم جوز ماثل سیاہ ١٠ تولہ تدرے تدرے ڈال کر کھرل کریں۔ تا آنکہ تمام عرق جذب ہو جاوے پھر پانچ تولہ شیر مدار میں بدستور کھرل کریں۔ جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے ٢ تولہ پھٹکی سبز کے نغدہ میں رکھکر کوزہ گلی میں بند کر کے خوب مضبوط گل حکمت کر کے ۱۲ سیر اوپلوں کی نہایت محفوظ الہوا جگہ میں احتیاط سے آگ دیں۔ اور اچھی طرح سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ شگفتہ برآمد ہوگا۔

خوراک ٢ چاول ہمراہ مکھن مایوس مریضوں کیلئے آب حیات ہے۔

(۶۷/۲۹۳) کشتہ عقیق۔ عقیق ایک تولہ۔ برگ سرس پاؤ بھر کو کوٹ کر عقیق کے نیچے اوپر دیکر گل حکمت کرکے۔ ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ سفید رنگ کا تیار ہوگا۔

فوائد:۔ یہ کشتہ نہایت مقوی قلب ہے۔ خوراک ۲ سے ۳ رتی تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۳ تولہ۔

(۶۸/۲۹۳) کشتہ مرجان۔ مرجان ایک تولہ کو گھیکوار ۵ تولہ کے نغدہ میں گل حکمت کرکے۔ ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ رنگ سفید ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی دماغ و قلب۔ جریان۔ رقت۔ سرعت۔ نزلہ۔ زکام کیلئے مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی۔

(۶۹/۲۹۴) کشتہ طلا۔ برادہ طلا ایک تولہ کو آب برگ جولائی خاردار ۱۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر اسی بوٹی کے نغدہ میں رکھکر دس سیر دشتی اوپلوں کی آگ دیویں۔ دوسری مرتبہ میں نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ طاقت مردمی کو بڑھاتا ہے۔ روح اور خون پیدا کرنے والا ایک مسلم الثبوت اور عالی پایہ دوا ہے۔ گئی گذری طاقتوں کا اعادہ کرتا ہے۔ تمام ادویات کا بادشاہ ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بالائی۔

(۷۰/۲۹۵) کشتہ چاندی۔ چاندی خالص مصفیٰ ایک تولہ کا پترا روپیہ سے ذرا بڑا بنا کر پوست انار خشک بقدر ایک پاؤ پختہ میں بند کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چاندی اعلیٰ درجہ کی کشتہ ہوگی۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ جریان۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام۔ ضعف قلب و جگر نقاہت عام میں بید مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن صبح و شام۔

(۷۱/۲۹۶) ایضاً۔ دیگر۔ برادہ چاندی ۲ تولہ۔ آب انار کابلی۔ ۲ تولہ۔ عرق بیدمشک ۲ تولہ شیرہ ۱۰ تولہ میں بالترتیب خوب کھرل کریں۔ جب تمام مائعات ختم ہو جاویں۔ تو کسی پیالہ میں رکھ کر گلحکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ بزنگ سفید برآمد ہوگا

فوائد:۔ خوراک ایک سے ۲ رتی تک ہمراہ مسکہ۔ ضعف جگر جریان کے لئے نہایت عمدہ و بے نظیر کشتہ ہے۔

(۷۲/۲۹۷) کایا کلپ۔ سیماب ایک تولہ کو کھمنا تند ۲ تولہ میں تین روز تک کھرل کریں۔ بعدہ تین روز بھنگرہ سیاہ کے عرق ۲ تولہ میں کھرل کریں۔ پارہ سیاہ کجلی کے مانند ہو جاوے گا۔ پھر اس کو ست سلاجیت ۲ تولہ کے ساتھ کھرل کریں۔ جب چکھنے سے کسی قدر مزہ تانبے کا سا معلوم ہو۔ تو ٹکیہ بنا کر ایک پاؤ اجونتی کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر ایک تولہ سم الفار سفید بلوری ایک کڑاہی میں رکھیں اس پر ایک سیر حریرہ سبز کے عرق کا چوبہ دیں۔ اور جذب کریں۔ پھر سیماب مذکور اور سم الفار مومیہ شدہ کو آب گھیکوار کیساتھ کھرل کریں۔ ایک کوزہ گلی میں بند کرکے ایک ہانڈی نصف بالو سے بھر کر درمیان میں کوزہ گلی کو رکھکر اوپر سے بالو ڈال کر بیر کی لکڑی کی نرم آنچ ۲۴ گھنٹے دیویں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ سنہری راکھ برآمد ہوگی۔ اسے محفوظ رکھیں۔

خوراک ایک چاول روزانہ ہمراہ مکھن استعمال فرما کر قدرت الٰہی کا تماشہ ملاحظہ فرماویں۔

ملاحظہ:۔ کھمنا تند کیا چیز ہے۔ سیاہ بھنگرہ کمیاب کیا نایاب ہے۔ اگر وہ نہ ملے۔ تو کیا بھنگرہ سفید سے کام لیا جاسکتا ہے۔ (ایڈیٹر)

ازجناب حکیم منقول صاحب کالاافغاناں

چند ایک مجرب اور معمول کشتہ جات عرض کرتا ہوں۔ درج رسالہ فرما کر مشکور فرماویں۔

(۷۳/۲۹۸) کشتہ ابرک سفید۔ شیر مدار ایک تولہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ کو ملا کر کے ایک تولہ ابرک سفید کو ان میں ترکرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ کے ہمراہ مناسب کے ہمراہ استعمال کریں۔ ضعف باہ و جگر اور بخاروں میں معمول و مجرب ہے۔

(۷۴/۲۹۹) کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک سیاہ پانچ تولہ کو کوٹ کر ابرک کریں۔ بعد ازاں آب ... سفید ۵ تولہ میں خوب کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اس کے بعد چار سیر پختہ جنگلی اوپلوں کے

درمیان رکھکر آگ دیں۔ بعدہ آب سرمالہ۔ آب بالسہ۔ آب ارنڈ۔ آب گد آب سنبھالو۔ چوشاندہ ناگرموتھہ (ناگرموتھہ ۲ تولہ کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں جب نصف رہ جائے چھان کر کام میں لائیں) ہر ایک ۱۰ تولہ میں ترتیب وار کھرل کرکے خشک کرکے ہر ایک کھرل کے بعد بدستور معروف ۴ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس کے بعد کشتہ مذکور کو ۴ تار پختہ پانی میں حل کریں۔ تاکہ کا ابرک تہ نشین ہو جائے۔ اوپر کا پانی علیحدہ کر دیں۔ اور ابرک مذکور کو آب گلو تازہ ۱۵ تولہ میں کھرل کرکے بدستور خشک ہونے پر گل حکمت کرکے آگ دیں۔ بعدہ ترپھلہ (پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر) ۶ تولہ کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے چھان کر اس پانی میں ابرک مذکور کو کھرل اور خشک کرکے بدستور آگ دیں۔ بعدہ دس تولہ آب موصلی میں کھرل اور خشک کرکے بدستور گل حکمت کرکے آگ دیں پھر آب گلوندہ (گلو تعیڈی) ۱۵ تولہ میں کھرل اور خشک کرکے تین بار آگ دیں۔ اس کے بعد دیکھیں اگر ابرک میں کچھ چمک نظر آئے تو پھر ایک دفعہ بھنگرہ سفید کے ۱۰ تولہ پانی میں کھرل اور خشک کرکے آنچ دیں۔ گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ عرق شیر یا شیر بادہ گاؤ ۔ ۔ ۔ کے ہمراہ دیں۔ دق وسل درجہ اول و دوم کے لئے معمول و مجرب ہے۔

([illegible]) کشتہ بارہ سنگا۔ بارہ سنگھا ک ۱۰ تولہ سینگ لیکر درق درق تراش کر۔ مدار شیر مدار میں تر کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ یا شیر مادہ گاؤ کے صبح و شام استعمال کریں۔ صرف ایک دو خوراک سے آرام ہوگا۔ ذات الجنب۔ نمونیا اور امراض باردہ کے لئے مجرب و معمول ہے۔

([illegible]) کشتہ پھٹکری سفید و سرخ۔ پھٹکری سفید یا سرخ آدھ سیر لیکر باریک کرکے کم از کم ایک یوم آب کیلا میں کھرل کرکے گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ کے دیں۔

فوائد:۔ اگر ملیریا بخار میں استعمال کرنی ہو۔ تو تپ رفع کرنے کے بعد استعمال کریں۔ صرف دو ہی خوراک سے ملیریا بخار رفع ہوگا۔ اگر دمہ کھانسی میں استعمال کرنی ہو تو ایک ماشہ کا سفوف کریں۔ یرقان کے واسطے بعد از ... ملا کے ہمراہ ایک ماشہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ سر فرشدید کے واسطے بقدر ایک چاول کشتہ ملا کر پستان مادر پر ضماد کریں۔ اگر بچہ بڑا ہو۔ تو قدرے شہد ملا کر چٹا دیں۔ اگر تپ ربع اور سکتہ کے واسطے استعمال کرنا ہو۔ تو ایک ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ ۔ ۔ ۔ مار استعمال کریں۔ اگر دانتوں سے خون آتا ہو۔ تو قدرے سنون کے طور پر ملیں۔

([illegible]) کشتہ توتیا۔ توتیا سبز ۲ تولہ کو ایک پاؤ تمباکو کے نغدہ میں رکھکر اور گل حکمت کرکے چار سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک بالائی میں رکھکر نوش کریں۔ دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

فوائد:۔ دمہ کے لئے معمول ہے۔

([illegible]) کشتہ جست۔ برادہ جست بقدر ضرورت لیکر لوہے کے برتن میں ڈال کر لوہار کی بھٹی میں رکھیں۔ اور آگ پھونکیں جب گرم ہو جاوے۔ آب تھوہر (سچیوا) تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب کشتہ ہو جائے باریک کرکے رکھیں۔ اور سلائی سے آنکھوں میں لگا دیں۔

فوائد۔ اکثر امراض چشم مثلاً رمد سبل۔ اور سلاق کیلئے مجرب ہے۔

([illegible]) کشتہ حجر الیہود۔ سنگ یہود پانچ تولہ شورہ قلمی ۱۰ تولہ کو آب ترب ایک سیر میں کھرل کرکے خشک ہونے پر گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح چار دفعہ شورہ شامل کرکے اور آب ترب میں کھرل کرکے چار بار آنچ دیں۔ خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

([illegible]) جوہر رسکپور۔ رسکپور کافور ہر ایک پانچ تولہ دونوں کو ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کرکے خشک کریں۔ اور دو پیالوں کے درمیان رکھکر بدستور معروف جوہر اڑا دیں۔ خوراک دو چاول سے چار چاول تک بالائی میں رکھکر نوش کریں۔ پرہیز۔ ترشی۔ بادی۔ گرد۔ شکر ست کریں۔ سوزاک کہنہ و جدید اور آتشک مع سوزاک کے لئے مفید اور معمول ہے۔

([illegible]) کشتہ سم الفار۔ سم الفار سفید ایک تولہ کو بیس تولہ پھٹکری سرخ باریک شدہ میں رکھکر گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر معہ پھٹکری مذکور کے باریک کریں۔ خوراک ۲ چاول ہمراہ

از جناب حکیم محمد حیات صاحب نائب ڈھونیکے

ذیل میں چند کشتے ہدیۂ ناظرین ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو خود اپنی بیاض خاص سے منقول ہیں۔ اور بعض نسخے مختلف کتب و رسائل سے لیکر تجربہ کئے گئے ہیں۔ بہرحال یہ سب نسخے میرے مجرب ہیں

(۹۳/۳۱۸) کشتہ نقرہ برائے عادت بد۔ برادہ چاندی ایک تولہ کو ایک سیر پختہ آب لیموں میں کھرل کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جاوے تو دو گلی پیالوں میں بند کرکے ایک من پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر شراب دیسی ایک بوتل میں کھرل کرکے بدستور آگ دیویں۔

فوائد:۔ خوراک ایک رتی مکھن یا کسی معجون مفرح میں رکھکر استعمال کریں۔ عادت بد کی وجہ سے ضعف مردمی کے لئے نہایت مفید ہے

ملاحظہ:۔ ایک من آگ ایک تولہ چاندی کیلئے بہت زائد معلوم ہوتی ہے (ایڈیٹر)

(۹۴/۳۱۹) فولاد شنگرفی برائے ضعف باہ۔ برادہ فولاد ۱ تولہ پارہ مصفیٰ ۱ ماشہ۔ شنگرف ۱ ماشہ۔ سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ سب کو آب بوٹی دھتی سونڈی ۲ تولہ میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح تین آنچ دیویں۔ ہر آگ میں پارہ شنگرف اور سم الفار ملا لیا کریں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ ضعف باہ اور ضعف اعصاب کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۹۵/۳۲۲) کشتہ ہڑتال برائے بخار۔ ہڑتال گئودنتی ایک تولہ کھکنی بوٹی کے چند تولہ کے نغدہ میں رکھکر کوزہ گلی میں رکھکر اوپر لیموں پانچ عدد کا پانی نچوڑیں۔ اور منہ بند کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔ خوراک دو چاول سے چار چاول عام بخاروں میں نہایت مفید ہے

(۹۶/۳۲۱) کشتہ توتیا۔ برائے پائیوریا۔ توتیا سبز دو تولہ۔ عرق ثمر جوال پانچ تولہ میں ایک ہفتہ تر رکھکر کلیہ میں رکھکر پھونک لیں۔ اس میں سے تھوڑی مقدار میں صبح اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر لگاکر رطوبت گراویں۔ اور اوپر سے پان کھا لیا کریں۔ پائی اوریا کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۹۷/۳۲۲) ناند بیر افیون برائے امساک۔ افیون ایک تولہ۔ برگ دھتورہ کا نغدہ پانچ تولہ۔ سکورہ گلی میں بند کرکے کپڑ مٹی کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ خوراک ۲ چاول ہمراہ بعد تو مناسب فوائد۔ کھانسی۔ دمہ۔ اور امساک کیلئے مجرب نسخہ ہے۔

(۹۸/۳۲۲) کشتہ شنگرف برائے امراض بول۔ پوست بیضہ مرغ صفی چار چھٹانک۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو آب پیاز سوا سیر پختہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا دیں۔ اور کسی کوزہ گلی میں ٹکیہ کے نیچے اوپر پوست مذکور دیکر گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ بالائی یا مکھن میں رکھکر کھا دیں۔

فوائد:۔ تقطیر البول۔ سلس البول۔ تشنج و شکست استخوان کے لئے بہترین چیز ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتی ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔

(۹۹/۳۲۲) کشتہ سنگ جراحت برائے استحاضہ۔ سنگ جراحت حسب ضرورت لیکر شیر گاؤ میں پیس کر تین تین تولہ کے گولے بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے کوزہ گلی میں رکھکر پندرہ سیر اوپلوں میں پھونک لیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ۔

فوائد۔ استحاضہ کیلئے جادو اثر ہے۔ جریان کیلئے بھی مفید ہے۔

(۱۰۰/۳۲۲) کشتہ ابرک مرکب ممسک و مقوی باہ۔ ابرک محلوب ۵ تولہ۔ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ آب سبز دھتورہ ۳ پاؤ۔

اول ابرک محلوب میں ہر چہار ادویات ایک ایک ماشہ ڈالکر ۵ تولہ آب دھتورہ سبز سے کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گل حکمت کرکے ۵ سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ اسی مقدار میں ادویات شامل کرکے آب دھتورہ ۵ تولہ ڈالکر کھرل کریں۔ اور بدستور آگ دیں۔ اسی طرح بارہ آگ پوری کریں اکسیر اعظم کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ۲ چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن۔

فوائد۔ مقوی۔ ممسک اور نہایت محرک باہ نسخہ ہے۔ پیاس کے وقت صرف دودھ کا استعمال کریں۔ اور غذا مرغن کھا دیں۔

(۱۰۱/۳۲۲) کشتہ سم الفار برائے اکسیر۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ سندر جھنگ ۲ ماشہ۔ دونوں اشیاء کو ہمراہ شیر گاؤ دو روز کھرل کریں۔ بعدہ

مینگ سبز کا نغدہ پانچ تولہ تیار کریں۔ اس میں دو انڈ کو رکھ کر ڈیڑھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر آنچ کم ہو۔ تو دوبارہ عمل کر سکتے ہیں۔ خوراک ایک تنکہ ہمراہ قند سفید۔ بالائی میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ بواسیر کا شافی علاج ہے۔ مسے خود بخود خشک ہو جاتے ہیں۔

(۱۴۲/۳۳۷) کشتہ ابرک برائے سوزش دست و بار۔ ابرک سمعنی کو آب مہندی تازہ سبز کے پانی سے تین یوم کھرل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر کے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر تین یوم آب حنا سبز میں کھرل کریں۔ اور بدستور آنچ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں دلویں کشتہ برنگ سرخ تیار ہو گا خوراک ۲ چاول۔

فوائد۔ ہاتھ پاؤں کی جلن کیلئے شربت کیوڑہ ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ہمراہ۔ اختلاج قلب میں مربی آملہ میں ۲ چاول اوپر سے شربت کیوڑہ ۵ تولہ۔ جریان میں آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ الائچی کلاں ایک تولہ کشتہ مذکور چار ماشہ۔ مصری کوزہ ۵ تولہ سب کا سفوف بنا دیں۔ خوراک تین ماشہ روزانہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

(۱۴۳/۳۳۸) کشتہ سم الفار برائے ذیابیطس۔ سم الفار ۳ تولہ کو کوزہ گلی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اوپر سے رس میٹھا ایک سیر کا چوا دیں بعد ازاں راکھ پھٹکنڈہ نصف سیر میں رکھ کر کڑاہی میں رکھ کر آگ پر چڑھا دیں۔ اور نرم نرم آگ تین گھنٹہ جلا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ

فوائد۔ آتشک۔ نامردی۔ ذیابیطس میں نہایت مفید ہے۔

(۱۴۴/۳۳۹) کشتہ ہڑتال طبقی برائے دق۔ ہڑتال طبقی مسلم ڈلی ۵ تولہ۔ آب برگ چرچٹہ میں بیس یوم تر رکھیں۔ بعد ازاں نغدہ چرچٹہ ۱۰ تولہ میں ملفوف کر کے ایک مٹکہ کلاں میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر برادہ کہنہ میں گل حکمت دوبارہ کریں۔ اور گڑھے میں ایک من پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں

فوائد۔ ضیق النفس۔ دق۔ طاعون۔ جذام۔ سل۔ حمیات کہنہ میں اکسیر ہے۔

(۱۴۵/۳۴۰) دیگر برائے نامردی۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ۔ سم الفار ایک تولہ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد میں ان دواؤں کو رکھ کر آگ پر کڑاہی میں رکھ کر چڑھا دیں۔ جب تمام زردیاں جل جاویں۔ تو زردیوں کا روغن تیار ہو گا۔ اور دواؤں کا کشتہ ہو گا۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک نصف چاول سے ایک چاول بالائی میں رکھ کر۔

روغن میں بیربہوٹی۔ زلو۔ خراطین۔ چربی شیر۔ چربی ریچھ۔ چربی خوک روغن قضیب خر ملا کر بمقدار ایک رتی بطور طلاء کے استعمال کریں۔ نامردی کے لئے مفید ہے۔

(۱۴۶/۳۴۱) کشتہ ہڑتال گئودنتی برائے رعشہ و خدر۔ ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ، اسگندھ ناگوری ۵ تولہ نصف اسگندھ باریک کر کے کوزہ میں ڈالیں۔ اور گئودنتی رکھ کر باقی اسگندھ اوپر ڈال دیں۔ اور گل حکمت کر کے گڑھے میں ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک برنج مربہ زنجبیل ۶ ماشہ میں ملا کر کھلا دیں۔

فوائد۔ نجلہ رعشہ اور خدر میں نہایت مفید ہے

(۱۴۷/۳۴۲) تدبیر سکہ برائے امراض دندان۔ سکہ۔ فلفل دراز۔ لونگ باریک ۲ تولہ۔ سکہ کو آہنی ہاون میں ڈال کر کوٹتے جاویں اور تھوڑی تھوڑی فلفل دراز شامل کرتے جاویں۔ جب فلفل دراز ختم ہو جاویں۔ تو لونگ بھی اس طریقہ سے آمیز کریں۔ جب سکہ خاکستر ہو جاوے تو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ اور صبح و شام سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔

فوائد۔ ماسخورہ دندان اور اکثر امراض دندان میں مفید ہے۔

(۱۴۸/۳۴۳) تدبیر سم الفار برائے پائیوریا۔ سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ پھٹکری خام ۲ تولہ۔ ہر سہ ادویات کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیم کی موٹی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی ہو جاوے اور حل ہو کر سرخ سفوف ہو جاوے۔ پس اتار لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پائیوریا ماسخورہ۔ درد دندان۔ تحرک دندان کے لئے بہت تھوڑا سا مل کر پان کھایا کریں

نوٹ:۔ احتیاط رکھیں کہ اس کا کوئی جزو حلق میں نہ جاوے۔

(۱۴۹/۳۴۴) کشتہ تانبہ برائے وجع المفاصل۔ گل کریر سفید رنگ کا ۲ تولہ شیرہ نکال لیویں۔ اور بیخ مدار سفید گل والا پانچ تولہ جڑ سے اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پیس لیویں۔ پھر دونوں کو کھرل کر کے نغدہ بنا دیں درمیان میں ایک تولہ تانبہ کا باریک برادہ دے کر گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ رنگ سفید بے چمک برآمد ہو گا۔ خوراک ایک چاول مکھن یا بالائی میں۔

فوائد۔ بارد ی وجع المفاصل اور نقرس کیلئے ہمراہ منقیٰ استعمال کریں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

(۱۱۱/۲۳۶) کشتہ عقیق برائے حبس الدم۔ عقیق ۱ تولہ نمدہ چاکسو ۲ تولہ میں رکھکر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح سات آگ میں عمدہ کشتہ ہوجائے گا۔

خوراک نصف رتی ہمراہ بالائی حبس الدم کیلئے مفید ہے۔

(۱۱۲/۲۳۷) حبوب مرکب برائے سوزاک۔ بیخ مرجان ایک تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ایکتولہ۔ حجر الیہود ایک تولہ۔ سنگ جراحت ایک تولہ سب اشیاء کو عرق کیوڑہ خالص اعلیٰ قسم میں پانچ گھنٹہ کھرل کرکے نخودی گولیاں بنادیں۔ خوراک ۲ گولی ہمراہ آب السی

فوائد۔ سوزاک کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۱۱۳/۲۳۸) تدبیر سم الفار برائے درد شکم۔ سم الفار ایکتولہ میں پتہ بز سلطنہ کا پانی بذریعہ کھرل جذب کریں۔ باری باری ایک ایک پتہ کا پانی ڈالکر کھرل کرتے جائیں۔ اور پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک دو چاول سے چار چاول مکھن میں پہلے چند لقمے مرغن کھا کر بعد میں دوا استعمال کریں۔ بینظیر چیز ہے۔

فوائد۔ قوت باہ۔ اوجاع ریاحیہ اور عرق النساء اور امراض بادی و بلغمی میں اکسیر ہے۔

(۱۱۳/۲۳۸) حبوب مرکب برائے ضعف باہ۔ سم الفار سفید ۱ تولہ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ مخا تیلیہ ۱ تولہ سب کو کھرل میں ایک کرکے آب ادرک میں یہاں تک کھرل کریں۔ کہ ایک سیر آب ادرک سب جذب ہوجاوے اور بقدر دانہ موٹھ حبوب بنا رکھیں۔ بعد از غذا ایک حب ہر روز استعمال کریں۔ دودھ گھی کا استعمال بکثرت کریں۔

ضعف باہ۔ جریان۔ ضعف اشتہا کھانسی بلغمی کیلئے اکسیر ہے۔

(۱۱۴/۲۳۹) تدبیر شنگرف برائے نمونیا۔ ۲ تولہ شنگرف رومی لے کر ایک بوتل آب پیاز میں خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہوجاوے۔ محفوظ رکھیں جس قدر پرانا ہوگا۔ مفید ہوتا جائے گا۔ خوراک ۲ چاول ہمراہ چائے دن میں دو دفعہ استعمال کرادیں۔

فوائد۔ نمونیا کے لئے نہایت مفید ہے۔ تارپین کا تیل گرم کرکے مالش کریں۔ اور اوپر پرانی روئی باندھیں۔

(۱۱۵/۲۴۰) کشتہ سنکھیا برائے مار گزیدہ۔ سنکھیا ۲ تولہ کو نیولے کے پیٹ میں رکھکر دو من اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیویں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک نصف سرخ ہمراہ منقیٰ۔

فوائد۔ مار گزیدہ کے لئے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ تین روز تک استعمال کرانے سے مکمل صحت ہوگی۔

(۱۱۶/۲۴۱) کشتہ سم الفار برائے کلب الکلب۔ بوٹی ناجونتی سیاہ پانچ تولہ کے نغدہ میں سم الفار ایک تولہ سالم ڈلی رکھکر دو سیر پارچہ کہنہ کھدر لپیٹ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ کشتہ سفید پھولا ہوا برآمد ہوگا۔ آگ ہوا سے بچا کر دیویں۔ خوراک ۱ چاول سے ۲ چاول منقیٰ میں

فوائد۔ آتشک۔ جذام۔ پھلبہری جملہ امراض خون۔ زہر سانپ و زہر سگ دیوانہ کیلئے اکسیر ہے۔

(۱۱۷/۲۴۲) کشتہ قلمی شورہ برائے بخار و کھانسی۔ پھٹکری ۲ تولہ قلمی شورہ ۴ تولہ کو گھیکوار کے رس میں پانچ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کرکے سات سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

فوائد۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ شربت نیلوفر بنفشہ جس میں تازہ پانی ملایا گیا ہو استعمال کریں۔ موسمی بخار۔ گرمی کے بخار اور کھانسی میں مفید ہے۔

(۱۱۸/۲۴۳) تدبیر سم الفار اکسیر الامراض۔ سنکھیا سفید ۱ تولہ سیماب ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ تینوں اشیاء کو ۱۲ یوم تک بلاناغہ کھرل کریں۔ یعنی صبح سے شام تک۔ اچھا ہونے کی علامت یہ ہے کہ اس کا رنگ سفید ہوجائیگا۔ خوراک نصف چاول ہمراہ منقیٰ یا پان۔

فوائد۔ نقرس۔ فالج۔ دمہ۔ قوت باہ۔ ہاتھ پاؤں کا اینٹھنا۔ جذام۔ آتشک وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

(۱۱۹/۲۴۴) تدبیر سم الفار برائے ہچکی۔ سم الفار ۱ تولہ شیشہ نمک ۱ تولہ دونوں کو ۲ گھنٹہ لگاتار کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ چاول سے ۱ رتی تک بتاشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد۔ درد معدہ۔ ہضم طعام۔ ہچکی۔ بلغمی دردیں۔ اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

ازجناب حکیم آغا منصب علی صاحب مطب شفا دہلی

(۱۲۰/۲۴۵) کشتہ نقرہ۔ چاندی ۳ تولہ کا پترہ بناکر اسے کوئلہ کی آگ پر گرم کرکے عرق لیموں کاغذی میں ایک سو ایک بار بجھاویں ہر ۲۵ مرتبہ کے بعد عرق بدل دیا کریں۔ ۵۰ یا ۶۰ بار بجھاؤ کے بعد پترہ اگر جھڑنے لگے۔ تو مین یا ابرک کے پترہ پر رکھکر آگ میں گرم کرکے بجھاؤ دیں۔ بعدہ آدھ سیر نمک جھکنی زرد گل (اگر سفید پھول ہو تو افضل ہے) کی نغدی بناکر اسکے درمیان پترہ دے کر اسے گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سفید بانبات وزن کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ مقوی اعصاب و باہ ہے۔ نیز ایک تولہ کشتہ ۱۵ تولہ پارہ کو گرفت کرلیتا ہے۔ نشست میں رکھیں تو نقرہ بن جائے۔

(۱۲۱/۲۴۶) کشتہ طلا۔ ورق طلا ایک تولہ کو ہمراہ پارہ ۲ ماشہ (اگر قائم النار ہو تو افضل ہے) بوٹی عرق بکمن یعنی جل بھیں ۵ تولہ میں کھرل کرکے ۵ سیر اوپلہ میں آنچ دو۔ دوسری مرتبہ پھر ۲ ماشہ پارہ کا اضافہ کرکے عرق ۵ تولہ میں کھرل کرکے ۵ سیر اوپلہ میں آنچ دو۔ اسی طرح سے ۷ بار تکرار عمل کریں۔ ہر دفعہ پارہ ۲ ماشہ شامل کریں۔ اور عرق بکمن ۵ تولہ میں کھرل کریں بس سونیکا کشتہ گلابی رنگ کا ہوگا۔ جو ایک چاول برابر مکھن میں کھانے سے تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے

(۱۲۲/۲۴۷) کشتہ فولاد۔ برادہ فولاد ا تولہ لیکر ایک ظرف چینی میں ڈالکر اس پر عرق ہاتھی سونڈی خورد کا ۱۰ تولہ ڈالکر دھوپ میں رکھدیں جب تمام کشتہ ہوجاوے کام میں لاویں۔ ورنہ اور عرق ہاتھی سونڈی کا ڈالکر دھوپ میں رکھدیں۔ یا لید اسپ میں دفن کردیں۔ کشتہ فولاد کا ہوگا۔ خوراک ا رتی ہمراہ مکھن۔ مقوی باہ ہے۔ بدن کو فربہ اور چہرے کو سرخ کرتا ہے۔

(۱۲۳/۲۴۸) کشتہ ہڑتال ورقی۔ ہڑتال ورقی تولہ کو پہلے عرق مکھی گوبھی ۲۰ تولہ میں پکائے بعدہ راکھ پوست املتاس سوا سیر کے دالو میں دیگر گلی آبخورہ کا منہ بند کرکے چولھا پر چڑھاکر نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ دے دو تین لکڑی کی ۸ گھنٹہ برابر بعدہ سرد ہونے پر دوسرے دن نکالے سفید کشتہ ہوگا نصف رتی بالائی کے ہمراہ کھاوے۔ فالج۔ لقوہ۔ قوت باہ کیواسطے اکسیر اور جذام کیلئے مخصوص ہے۔

(۱۲۴/۲۴۹) ہڑتال ورقی ۲ تولہ لیکر عرق لہسن یک پوتھیہ ۵ تولہ کھرل کرکے بجول کی آنچ دو بار بار کہ ہڑتال سفید کشتہ ہو۔ بس دمہ و کھانسی کیواسطے اکسیر ہے۔

(۱۲۵/۲۵۰) ہڑتال ورقی ۲ تولہ لیکر آب لودھ پٹھانی کی سوا سیر راکھ کے درمیان دے کر چولھے پر چڑھاکر ۸ گھنٹہ کی آنچ دو۔ کشتہ سفید ہوگا۔ جو بخار کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۱۲۶/۲۵۱) کشتہ ہڑتال اکسیر۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ کو پہلے شیر مدار ۲۰ تولہ میں پکاؤ۔ بعدہ عرق گھیکوار ۴۰ تولہ میں پکاکر۔ بعدہ تخم کچلہ کی ۱/۲ سیر راکھ کے دالو میں دیکر لوہے کی کڑاہی میں ۱۲ پہر آنچ دے دو۔ بس ہڑتال کا کشتہ اکسیری سفید باوزن ہوگا۔ جو پارہ کی گولیوں کی نشست لاجواب ہے۔ اور ہر ایک فرار اشیاء قائم النار ہوجاتی ہے۔

ازجناب حکیم ملکھا سنگھ صاحب ساہوکی

(۱۲۷/۲۵۲) کشتہ ابرک سفید۔ ابرق سفید ایک چھٹانک لے کر لمبے لمبے باریک ورق بناکر کوئلوں کی آگ پر سرخ کرکے دودھ گائے میں بجھاؤ دیں۔ اسی طرح بار بار عمل کریں۔ یہاں تک کہ ابرک کے ورق ملائم ہوجائیں ازاں بعد گودہ گھیکوار میں چار پہر کھرل کرکے ٹکیہ بناکر خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے خشک کرکے۔ اسپر نصف دپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر دوبارہ گھی گنوار کے گودہ میں کھرل کرکے اسی قدر آنچ دیں۔ جب تک ابرک کی چمک نہ جائے۔ بار بار یہی عمل کریں۔ چمک جانے پر قابل استعمال سمجھیں۔ کم ازکم ۱۰ آنچ ضرور ہونی چاہئے جتنی زیادہ آنچیں دی جائینگی۔ اتنا ہی زیادہ مفید ہوگا۔

ترکیب استعمال و فوائد۔ فالج۔ لقوہ۔ بلغمی کھانسی کو ہمراہ شہد خالص کے نصف رتی یا حسب طاقت مریض کام میں لائیں مفید ہے۔

کئی جگہ بلغمی بخاروں میں بھی مفید ثابت ہوچکا ہے۔ مگر خیال رہے کہ اسکو جتنی آنچیں زیادہ دی جائیں۔ اتنی ہی مقدار خوراک بھی کم ہونی چاہئیے۔

(۱۲۸/۲۵۲) کشتہ مرجان۔ شاخ مرجان قسم اعلیٰ۔۔ گرد وغبار سے صاف کرکے بوزن ۴ تولہ لیکر اس کو آدھ سیر پیاز پختہ کے نگدہ میں رکھکر کسی کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد ایک من تمام اوپلہ دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔ صرف ایک ہی آنچ میں کشتہ تیار ہو جائیگا۔ کھرل میں ڈال کر نہایت باریک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ا رتی۔ نزلہ وزکام۔ کھانسی۔ جریان کے مریضوں کے لئے ہمارے استعمال میں آچکا ہے۔ بدرقہ مناسب موقعہ خود تجویز کریں۔

(۱۲۹/۲۵۲) کشتہ سم الفار۔ سم الفار ۲ تولہ۔ سندھور ۸ تولہ۔ ایک لوہے کا کڑچھا لیکر اس میں نصف سندھور ڈالکر اس کے اوپر سم الفار ۲ تولہ کی ڈلی رکھ دیں۔ پھر باقی سندھور بھی ڈال کر سم الفار کو اچھی طرح سے ڈھک دیں۔ اور کڑچھے کو لوہے کی انگیٹھی پر رکھیں جسمیں لکڑی کے دو سیر پختہ کوئلے سلگائے گئے ہوں۔ جب سندھور پھول کر پھٹ جائے تو نیچے اتار کر سرد کرکے سم الفار کی ڈلی کو نکال لیں۔ اور صاف کرکے ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے دو مٹی کی کٹھالیوں میں بند کرکے خشک ہونے کے بعد تین پاؤ پختہ اپلے اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر آگ کی چنگاری پر رکھکر تجربہ کرکے دیکھ لیں۔ کہ دھواں تو نہیں دیتا۔ اگر خام معلوم ہو تو دوبارہ تھوہر کے دودھ میں کھرل کرکے آنچ دیں۔ تیار ہونے پر پیسکر چھان لیں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ایک چاول بھر ہمراہ بالائی یا پیڑا شیرینی میں ملفوف کرکے شیر گاؤ کے ساتھ کام میں لائیں۔ غذا سوائے دودھ چاول کچھ نہیں ہونی چاہیئے۔

فوائد۔ آدم کشت والا یا آتشک کہنہ کے لئے کام میں لائیں بعد از تنقیہ اخلاط اسکا استعمال مفید ہے۔

نوٹ (نمبرا) کشتہ ہذا ہمیں ایک قلمی بیاض میں سے ملا ہے اسلئے تیار کرنے اور استعمال کرنے کا موقع نہیں ملا۔ جو صاحب کریں۔ تجربہ کرکے ناچیز کو بذریعہ رسالہ الطبیب اسکی تصدیق سے آگاہ کریں۔ عنایت ہوگی۔

(۲) اسکے استعمال کے دوران میں اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ ہفتہ کے بعد دوا بند کردیں۔ اس نسخہ کے استعمال سے زخم خودبخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کسی مرہم وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کچھ کسر رہ جائے تو کچھ دن کے بعد پھر استعمال کرا سکتے ہیں۔

(۱۳۰/۲۵۵) کشتہ ہڑتال ورقی۔ ہڑتال ورقی لیکر سوہنجنی کی بیس کے تھوڑے سے پتوں کا نگدہ بنا کر اس کے درمیان ہڑتال کو ملفوف کرکے اس برابر گندم کی بھوسی سی بنا کر جو تمام ہی ہو لپیٹ کر گولہ سا بنا لیں۔ اور اسے دھوپ میں خشک کرکے کسی کوزہ گلی میں درخت پیپل کی بکلی یعنی چھال جو اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہے، کی راکھ نصف کے قریب بھر کر گولہ مذکور اس کے اوپر رکھکر باقی راکھ اوپر اور بھر دیں اور کوزہ کا منہ بند کرکے اس کو کپڑ مٹی کرکے خشک کریں۔ بعد ازاں ۱۰ سیر پختہ اوپلہ صحرائی میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ ہڑتال کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا پیس چھان کر محفوظ رکھیں۔ (مترجم)

(۱۳۱/۲۵۶) کشتہ ہڑتال ورقی دیگر۔ تین تولہ ورقی ہڑتال لیکر ایک کورے سکورے میں رکھکر اس کے اوپر آک کا دودھ بھر دیں۔ خشک ہونے کے بعد اس میں ڈنڈا تھوہر کا دودھ بھر دیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے تو ہڑتال کو اس سے نکال کر آک کے پتوں کے نگدہ میں ملفوف کرکے اسی کوزہ میں بند کرکے خوب مضبوطی سے گل حکمت کریں۔ بعد خشک ہونے کے ۱۰ سیر پختہ اوپلہ دشتی کی محفوظ الہوا مقام پر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ ہڑتال برنگ سفید کشتہ نکلے گی۔ پیس چھان کر محفوظ رکھیں۔ (مترجم)

نوٹ۔ ہر دو کشتہ جات ہڑتال بھی اسی قلمی بیاض سے حاصل ہوئے ہیں۔ ہمیں تیار اور استعمال کرنے کا موقع نہیں ملا۔ جو صاحب ان کو بنا کر آزمائیں۔ ان کے بارے میں بھی بذریعہ رسالہ الطبیب اسکی تصدیق سے مطلع فرمادیں۔ تاکہ اور بھی ضرورت مند صاحب فائدہ اٹھا سکیں۔

(۱۳۲/۲۵۷) کشتہ بارہ سنگا۔ بارہ سنگے کے سینگ کو پھاڑ کر پھانکیں بنا کر اندرانی بوٹی اس کی پھانکوں کے اوپر لپیٹ کر لکڑی کی آنچ میں جلا لیں سفید رنگ کا کوئلہ سا ہو جائیگا۔ بعد ازاں اس کو کسی کھرل میں ہمراہ گوددہ گھی کوار کے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کرکے دشتی اوپلہ کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ تھوڑے دن ان ٹکیوں کو کسی مٹی کی رکابی میں رکھکر پڑا رہنے دیں۔ ٹکیہ خود بخود پھول کر موئے کی مانند ہو جاتی ہے

پھر کھرل کر کے پانی پر ڈال کر دیکھیں کہ پانی پر تیرتا ہے۔ اگر نہ تیرتا ہو۔ تو دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کریں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔ ہمارے تجربہ میں تو صرف ایک آنچ سے ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ تیار ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک حسب قوت و عمر مریض دو سے چار چاول تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔ فوائد۔ بلغمی کھانسی۔ درد کبلیجہ درد مفاصل میں مفید ہے۔ بعض اوقات اس کا استعمال ہمراہ شہد بھی از حد مفید ثابت ہوا ہے۔

از جناب چوہدری ہزارہ خاں صاحب مصنف کشتہ جات ہزاری

(۱۳۳/۲۵۸) کشتہ کوڑی۔ برائے سوزاک۔ ۷ عدد زرد کوڑیاں لیکر گھی میں بھونیں جب کوڑیاں پھٹ جائیں تو انہیں الگ کر کے خشک کریں۔ پھر ایک ماشہ کباب ایک ماشہ آلائچی خورد ملا کر کھرل کر کے سات پڑیے بنا دیں۔ اور ہر روز ایک پڑیا مکھن کے ساتھ کھائیں۔

(۱۳۴/۲۵۹) دیگر۔ برائے دمہ۔ کھانسی۔ درد شکم ضعف معدہ کے لئے اکسیر ہے۔ ۵ عدد کوڑی لیکر ایک کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس کر ایک ماشہ گلوئے کی تیا ہیہ میں کھلائیں۔

(۱۳۵/۲۶۰) دیگر۔ آنکھ میں ڈالنے سے ضعف بصارت۔ پھولا سرخی چشم ککرے اور پڑبال کے لئے اکسیر ہے۔ غرضیکہ آنکھ کی ہر ایک بیماری کے لئے مفید ہے۔ چھوٹی چھوٹی کوڑیاں لیکر نیم کوب کر کے کانسی کے برتن میں ڈالیں۔ اور آب لیموں بھی ڈالیں۔ اور حفاظت سے ڈھانپ کر رکھیں جس وقت عرق لیموں خشک ہو جائے۔ تو اور عرق ڈال دیں جس وقت تمام کوڑیاں حل ہو جائیں۔ تو اسی برتن میں نیم کے ڈنڈے پر پیسہ لگا کر خوب رگڑیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو حفاظت سے شیشی میں کارک لگا کر رکھیں اور رات کو آنکھوں میں سلائی سے لگایا کریں۔

(۱۳۶/۲۶۱) دیگر۔ امراض معدہ مثل ضعف معدہ۔ درد شکم اور طحال کے لئے مفید ہے۔ ۵ تولہ کوڑیاں لے کر تین روز آب لیموں میں بھگوئیں۔ بعدہ برتن کو گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیویں۔ کشتہ ہوگا۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

(۱۳۷/۲۶۲) دیگر۔ کوڑیوں کو ککوار اور بھنگ کے نغدہ میں کشتہ کیا جائے تو بخار کے لئے۔ مدار کے نغدہ میں۔ تو دمہ اور کھانسی کیلئے۔ گھیکوار میں ہر قسم کے دردوں کیلئے۔ اور کرنا بوٹی کے نغدہ میں مار گزیدہ کیلئے مفید و مجرب ہے۔ نغدہ ایک ایک پاؤ کافی ہے۔ اور آگ ۶ یا ۷ سیر

از جناب حکیم محمد شفیع صاحب سیالکوٹ شہر

(۱۳۸/۲۶۳) کشتہ مرگ سنگ۔ پارہ۔ قلعی۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر ہر واحد دو تولہ۔ سب سے پہلے پارہ۔ قلعی کی ٹکڑی تیار کریں۔ پھر انکو کھرل کریں جب یکجان ہو جاویں۔ تو اس میں تھوڑا سا پانی ڈالکر کھرل کریں۔ جس وقت سیاہ رنگ پانی کا ہو تو گرا دیں۔ اور پانی ڈالکر پھر کھرل کریں۔ جب کھرل میں پانی سفید رہے۔ تو پانی گرانے کے بعد د تولہ عرق لیموں ڈالکر بدستور کھرل کریں۔ جب یہ سیاہ ہو جائے۔ اسکو گرا دیں۔ اور پھر چند مرتبہ پانی ڈالکر پھر کھرل کریں۔ جس وقت پانی سفید ہی رہے۔ تو پھر تمام پانی نکالدیں اور باقی ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔ پھر گندھک اور پارہ والی ٹکڑی ملا کر کجلی بنا دیں۔ اس کے بعد نوشادر ملا کر خوب کھرل کریں۔ تاکہ سب اجزاء یکساں ہو جاویں۔ اسکے بعد ایک آتشی شیشی لیں جسکو طبی اصول کے مطابق مٹی کا لیپ کیا ہو۔ اس میں سب ادویات ڈالکر ایک کھلے منہ والی ہانڈی لیں جسکے پیندے میں اتنا سوراخ ہو کہ شیشی کا پیندہ اس میں اچھی طرح اسکے اندر۔ شیشی رکھکر جو شیشی کے گرد سوراخ ہوں انکو چھوٹے چھوٹے کنکروں سے بند کر دیں۔ اس کے بعد ایک سبز رنگ موٹی ریت (بالو ریت) گرداگرد ڈالدیں پھر آہستہ ہانڈی کو اٹھا کر چولھے پر رکھیں۔ اور نیچے نرم آگ جلا دیں ۲ لکڑیوں کی پانچ گھنٹے متواتر آگ جلائیں۔ اس کے بعد چار گھنٹے تیز آگ جلا دیں۔

کل ۹ گھنٹے کے بعد آگ جلانی ختم کردیں۔ پھر سرد ہونے دیں۔ جب ایسی طرح سرد ہوجائے تو جو کچھ اس شیشی میں سنہری رنگ کا کشتہ برآمد ہوا اسکو علیحدہ پیسکر رکھیں۔ اور باقی جو سفید سیاہی مائل نکلے اسکو علیحدہ پیسکر رکھیں۔ اسکو سونے کا کشتہ کرکے فروخت نہ کرنا۔

فوائد۔ جریان، سرعت، تقویت باہ، پرانی کھانسی، دمہ، جسمانی کمزوری کے لئے از حد کامیاب نسخہ ہے۔

ازجناب شاہ محمد صاحب اعوان منشی فاضل

(۱۳۹/۳۶۴) کشتہ شنگرف بابیہ۔ شنگرف عمدہ لیں ۱ تولہ۔ افیون ۴ ماشہ پانی میں حل کرکے شنگرف پر ضماد کریں۔ پھر ایک تار آہنی لیکر اس کے ساتھ شنگرف ملفوفہ کو ایک کڑاہی میں لٹکائیں۔ کہ جس میں روغن زرد شہد بھلانوہ کوفتہ۔ شراب ہر ایک ایک پاؤ ڈالا گیا ہو۔ اس طرح کہ وہ ڈلی ان مائعات میں ڈوبی رہے۔ اب کڑاہی کے نیچے آگ جلا کر آنچ تیز کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ ادویہ کو آگ لگ جائے۔ جب شعلہ بجھ جائے فوراً آثار لیں۔ باریک پیس کر رکھیں خوراک ۱ رتی سے ارتی منقیٰ میں دلویں۔ اس کے تین خواص ہیں۔ (۱) مقوی باہ بہت ہے (۲) ممسک ہے (۳) نعوظ لانے میں قوی الاثر ہے۔ کئی بار بنایا گیا مفید پایا۔ مفاد عامہ کے لئے حاضر کردیا ہے۔

ازجناب حکیم کریم بخش صاحب آڑہ اکبر شاہ

(۱۴۱/۳۶۵) کشتہ ابرک۔ یہ ایک کثیر الفوائد، جامع النفع، بالکل بے ضرر اور شیر مادر کی طرح نفع رساں کشتہ ہے۔

(نسخہ) ابرک سیاہ ایک تولہ کو کوئلوں کی آگ میں لال کرکے دودھ جوانائی کے رس اور کانجی میں سات سات بار بجھاویں۔ پھر اسکے پتر الگ الگ کرکے پانی سے دھوکر صاف کریں۔ پھر ان کو قینچی سے باریک کترکر کونڈی یا پتھر کی کھرل میں ہولچنے کے پانی کے ہمراہ تین گھنٹہ خوب رگڑیں۔ باریک ہوکر ایک سفید چکنا لگدی بن جائیگی۔ پھر دو تولہ گڑ خشک آدھ پاؤ پانی میں بھگوکر چھان لیں۔ اور اسمیں گڑ سات تولہ قلمی شورہ پندرہ تولہ حل کرکے خوب گھوٹ کر ملائیں۔ اور شیشی کے کوزہ میں بند کرکے دھوپ میں رکھدیں۔ پھر دس اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ بے چمک ہوجائیگا۔ نکالکر کھرل میں پیس لیں۔ پھر اسکو چھان کر فضلہ دور کریں۔ چھنے ہوئے میں بیس حصہ پانی ملاکر آدھ گھنٹہ رکھکر پانی نتھار لیں۔ اسی طرح چند مرتبہ پانی ڈال کر نتھارتے جائیں۔ تاکہ قلمی شورہ کا اثر جاتا رہے۔ پھر اسے دھوپ میں خشک کرلیں۔ اور شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد۔ تمام امراض کیلئے مناسب بدرقہ کیساتھ مجرب و معمول ہے۔ بعض طبیب حضرات اسی ایک کشتہ بناکر اپنے پاس رکھتے ہیں اور اسے ہر ایک بیماری میں استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ابرک میں قائم شدہ سیماب موجود ہے یہ کشتہ ہوکر ہر ایک مرض کو دفع کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے صرف بدرقہ کی تبدیلی سے مختلف بیماریوں میں کارآمد ہے۔ بعض بدرقات حسب ذیل ہیں۔

نونگ درشہد کے ساتھ کھانے سے منی بڑھتی ہے۔ اسکو گائے کے اوپر سے دودھ میں مصری ملاکر پینے سے سوزاک کا مرض رفع ہوتا ہے۔ ست گلو اور شہد کے ہمراہ چٹانے سے منی گاڑھی ہوتی ہے۔ جریان جاتا رہتا ہے۔ مصری اور جوکھار کو پانی میں ملاکر اس پر کشتہ ابرک برگ کرنانے سے عضو تناسل کی چوٹ اور سوزش بول رفع ہوتے ہیں۔ مصری کے سفوف میں ملاکر روغن صندل یا گنده برونده کے تیل کی بیس بوندیں یا دونوں کی ۱۰-۱۰ بوندیں ملاکر دینے سے سوزاک کو نفع ہوتا ہے۔ ادرک کے رس کو گرم کرکے ٹھنڈا کرلیں۔ اس میں یہ کشتہ اور شہد ملاکر چٹانے سے صفراوی کھانسی دور ہوتی ہے۔ ملیٹھی کے جوشاندے کیساتھ دینے سے بلغمی کھانسی کو نفع ہوتا ہے۔ نونگ اور شہد کے ہمراہ چٹانے سے بادی کھانسی دفع ہوتی ہے۔ ایک ماشہ سے تولہ تک خیرہ صندل میں ایک سے چار رتی تک ہر روز کشتہ ملاکر چٹانے سے سوزاک دور ہوتا ہے۔ کشتہ ابرک اور زمین قند کی راکھ کو شہد میں ملاکر چٹانے سے سل اور دق کا استیصال ہوتا ہے۔ خون کے جوش کو دبانے کیلئے اسکو چھوٹی الائچی کے بیج اور مصری کیساتھ یا اڑوسہ کے پتوں کے رس یا جوشاندے کیساتھ یا گلو کے خالص رس یا گلو کے جوشاندے کیساتھ دینا چاہئے۔ مرگی، جھاں کیساتھ گڑ میں ملاکر گولی بناکر دینے سے یا ستاور اور مصری کیساتھ چکنی سپاری جو ہر قسم کے ہیں دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ خوراک ایک سے چار رتی تک۔

کوائف طبیہ

اجتماعی اقدام

طب یونانی کی تاریخ میں پہلی کوشش: ملک و قوم کی صنعتی پستی، بدقسمتی اور اس کی گوناگوں بیماریاں دور کرنے کیلئے طب یونانی کے فطری (نیچرل) طریقۂ علاج کو زندہ رکھنا آپ کا ناقابل فراموش فرض ہے۔ اس لئے ہمیں اجازت دیجئے کہ آپ سے اس طبی اسکیم کے تحت قائم ہونیوالی تجارتی کمپنی کا کم از کم ایک حصہ خریدنے کی اپیل کر سکیں۔ جو کسی ایک شخص، ایک جماعت اور ایک طبقہ کے نفع کی خاطر نہیں۔ بلکہ سب لوگوں کے فائدہ کیلئے کام کرے گی۔ اور جس کا اجتماعی دواخانہ بہترین اور بھروسہ کے قابل دوائیں فروخت کرکے نہ صرف یہ کہ ہر شہر میں اپنی قائم شدہ شاخوں سے مریضوں ہی کو فائدہ پہنچائیگا بلکہ اس ہی دواخانہ کے محفوظ نفع سے طب کی نایاب قلمی کتابیں شائع کی جائینگی۔ اطباء کو ہر قسم کی ترقی کرنے اور نئی سے نئی معلومات حاصل کرنے کے ذرائع مہیا کئے جائینگے۔ طبی شفاخانہ بنانے کی کوشش کی جائیگی۔ قابل اطباء پیدا کر سکنے کیلئے ہر صوبہ میں نصاب تعلیم درست کرنے کے وسائل فراہم کئے جائینگے۔ بہترین مجربات تیار کرکے اور مجرب دواؤں کی ایجنسیاں لیکر تحت بیماریوں کا علاج کیا جائیگا۔ سینکڑوں کو ملازمت کا موقعہ ملیگا۔ اور حصہ دار بھی اپنے سرمایہ کا معقول نفع حاصل کر سکیں گے۔ غرض کہ طب کو تجارتی بنیادوں پر ترقی دینے اور یہ ثابت کرنے کیلئے کہ طب یونانی (مشرقی) ہی ایک ایسی ترقی یافتہ سائنس اور ایک ایسا علم و فن ہے جس کو نظام صحت انسانی کو قدرتی اصولوں پر قائم رکھنے کیلئے سب سے زیادہ ضروری ہے۔ وہ سب کچھ کیا جائیگا۔ جو ہمارے لئے کسی پہلو سے بھی ممکن ہو۔

لہٰذا ہم تمام اطبائے کرام خطابی، یا دواں مجید حضرات کو دعوت شرکت دینے کا حق رکھتے ہیں۔ جو وقت کی آواز اور انقلاب کے پیغام کو سنتے ہوئے طب یونانی (مشرقی) کو زندہ رکھنے اسکی قدرتی ہوئی کشتی کو سنبھالنے اور خود تجارتی نفع حاصل کرنے کیلئے تیار ہو سکتے ہیں۔ اس کمپنی کا قانون سید مسعود حسن صاحب نقوی ایڈوکیٹ سیکرٹری سب کمیٹی ممبران سب کمیٹی اور دیگر ڈائرکٹران کے مشورہ سے تیار کر رہے ہیں جو مکمل ہوجانے پر شائع کر دیا جائیگا۔

یہ طبی اسکیم حسب ذیل عہدہ داران اور حاضر مقامی ڈائرکٹران کے ذمہ دار ہاتھوں سے شروع کی جا رہی ہے۔ جن کے ساتھ بیرون امروہہ کے چالیس بااثر ڈائرکٹران بھی شامل کئے جا رہے ہیں۔ اور جن کے اسماء گرامی کی فہرست عنقریب آپ کے سامنے آجائیگی۔

عہدہ داران: حکیم رفعت علی خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر ڈائرکٹر ایڈیشنل مجسٹریٹ درجہ اول۔ پریسیڈنٹ۔ بابو کاشی نرائن صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول وائس پریسیڈنٹ۔ سید مسعود حسن صاحب نقوی ایڈوکیٹ و گورنمنٹ پلیڈر، جوائنٹ سیکرٹری۔ شیخ مسعود احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل بی وکیل (جوائنٹ سیکرٹری)۔ سید سبط علی صاحب

سابق آنریری مجسٹریٹ و سینئر سپرنٹنڈنٹ آف وارڈ منیگروشاہان، حکیم کاظم علی خاں صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل (مشیر قانونی) ابو المنظر حکیم طفیل حسن صاحب رضوی (آنریری سیکرٹری مینیجنگ ڈائرکٹر)

نوٹ: مسلم پبلک کیلئے دس روپیہ کا ایک حصہ کو بھی سال بھر تک چار قسطوں میں ادا کرنے کا حق دیا گیا ہے اور پہلی ششماہی کے اندر حصہ خریدنے والوں کو بعد میں شریک ہونے والے حصہ داران کے مقابلہ پر دس فیصدی نفع ادا شدہ رقم پر ہمیشہ زیادہ ملتا رہے گا۔

آنریری سیکرٹری مینیجنگ ڈائرکٹر

ابو المنظر رضوی۔ امروہہ۔ یو۔پی۔

جمعیت مجالس اطباء کا تیسرا سالانہ اجتماع

اطباء کی مساعی اتحاد اور جوش عمل کا شاندار مظاہرہ سید ملک

حکیم اجمل خاں مرحوم کی پرعظمت یاد کو تازہ رکھنے کیلئے جمعیت مجالس اطباء پنجاب ہر سال مرحوم کی برسی منایا کرتی ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ ۲ جنوری ۵۰ء بروز اتوار یہ تقریب پورے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔

صدر الاطباء حکیم محمد الیاس خاں صاحب صدر جامعہ و جنرل سیکرٹری آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی اتوار کی صبح کو لاہور رونق افروز ہوئے۔ سٹیشن پر مختلف طبی جماعتوں کے معززین نے آپ کا پرتپاک خیرمقدم کیا۔ آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ وہاں سے آپ نیر منزل کو تشریف لے گئے۔ جہاں حکیم نیر واسطی صاحب کی جانب سے مہمانوں کے قیام کا بندوبست کیا گیا تھا۔

اجلاس عام کیلئے برکت علی محمڈن ہال تجویز کیا گیا تھا۔ جسے خوشنما قطعات اور طغروں سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ گاہ میں ایک ہزار نشستوں کا انتظام تھا۔

پہلا اجلاس عام

مطبوعہ پروگرام کے مطابق پہلا اجلاس رئیس الاطباء حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر رسالہ الطبیب لاہور کی صدارت میں وقت مقررہ پر شروع ہوا۔ آناً فاناً ہال اطباء اور اہل ذوق سے بھر گیا۔ جلسے کی کارروائی تلاوت قرآن حکیم سے شروع ہوئی بعد ازاں حکیم محمد یوسف صاحب قریشی نے اپنی دلاویز نظم بعنوان "دو قدم کی راہ میں دوڑ" نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ آپ کے بعد فشار خون کے عنوان پر حکیم مظفر علی خاں صاحب بی اے نے اپنا پرازمعلومات خطبہ ارشاد فرمایا جس میں ہائی بلڈ پریشر کے اسباب، علامات اور علاج پر سیر حاصل بحث کی گئی تھی۔ ازاں بعد حکیم مولانا تاج الدین صاحب تاج نائیوں کی گوٹھ میں سٹیج پر تشریف لائے۔

لیبراہی نوڈا وزنظم بعنوان "یونانی طبیب سے خطاب" خاص انداز میں پڑھی جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ آپ کے بعد حکیم گنگا رام صاحب تانڈوی ایڈیٹر "مشیر الاطباء" لاہور نے "دق کی تباہ کاریوں" پر ایک مبسوط اور معلومات افزا مقالہ پڑھا۔ ازاں بعد ڈاکٹر اللہ بخش صاحب ساغر نے اپنی ولولہ انگیز مسدس سنا کر اہل ذوق سے خراج تحسین وصول کیا۔ ازاں بعد حکیم شمشیر علی صاحب نسیم صدر پنجاب طبی سلور جوبلی کانفرنس نے اپنا مضمون بعنوان "اطباء کے حضور میں" پڑھا۔ عمدۃ الاطباء حکیم محمد الیاس خان صاحب دہلوی نے "حضرت مسیح الملک کی زندگی پیغام عمل ہے" کے عنوان سے ایک فاضلانہ اور پرجستہ تقریر فرمائی جس میں آپ نے مسیح الملک مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اطباء کو آپ کے نقش عمل پر چلنے کی اپیل کی۔ آپ نے "علاج بالغذا" کی حمایت میں حکیم احمد یار صاحب قیصر الٰہی متعلم طبیہ کالج لاہور نے نہایت مؤثر تقریر کی۔ اسکے جواب میں حکیم شام لال صاحب سندھی متعلم طبیہ کالج شاہدرہ نے "علاج بالمثل" کی حمایت کی۔ بعد ازاں حکیم دوست محمد صاحب صابر ملتانی نے مختلف طریقہائے علاج کی وضاحت کرتے ہوئے تحقیق و تجربہ پر زور دیا۔ آخر میں صدر کی جانب سے حسب ذیل دو ریزولیوشن پیش ہوئے۔ جناب صدر نے ان کی ضرورت واضح کی۔ اور حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسے کو ۲ بجے برخاست کر دیا۔

قرارداد اول — جمعیت مجالس اطباء پنجاب کے زیر اہتمام اطباء اور دیگر حضرات کا یہ اجلاس عام لاہور کے ایڈمنسٹریٹر صاحب کی توجہ لاہور میونسپل کمیٹی کے ریزولیوشن اور حکومت پنجاب کی پاس کردہ تجویز کی طرف مبذول کراتا ہے۔ جس کے رو سے لاہور کے میونسپل حدود میں دیسی شفاخانے جلدی کھولنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اور ایڈمنسٹریٹر صاحب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس سکیم کو جامۂ عمل پہنائیں۔ خصوصاً جبکہ مغربی دواؤں کی کمیابی اور گرانی سے عوام بیحد مشکلات میں مبتلا ہیں۔

قرارداد دوم — جمعیت مجالس اطباء پنجاب کے زیر اہتمام اطباء اور دیگر حضرات کا یہ جلسہ عام افغانستان میں امتناع طب یونانی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور شہریار افغانستان سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس حکم کو واپس لیکر یونانی طریقہ علاج کی اسی طرح سرپرستی فرمائیں جس طرح وہ مغربی طب کیجانب اپنی توجہ مبذول کئے ہوئے ہیں۔

دوسرا اجلاس شام

۶ بجے سے قبل جلسہ گاہ میں حاضرین کا اس قدر ہجوم تھا کہ تل دھرنے کی جگہ نہ تھی ٹھیک وقت پر صدر جلسہ جناب حکیم محمد الیاس خانصاحب تشریف لائے۔ رسمی خیر مقدم و تائید صدارت کے بعد آپ کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ جلسے کی ابتداء جناب محمد ایوب صاحب تبسم نے اپنی مترنم نعت سے کی۔ ۷ بجے بعد جناب حکیم نیر واسطی صاحب نے "حکیم اجمل خان مرحوم کی فنی و ادبی خدمات" کے موضوع پر نہایت دلچسپ تقریر فرمائی۔ حکیم محمد طالب صاحب نے "نشر و اشاعت" ... دوائی جلد پلشیز کی ... بحث کو ایسے سادہ الفاظ میں پیش کیا۔ جسے حاضرین نے بیحد پسند کیا۔ شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور نے "یونانی طب کی فضیلت" کے عنوان پر نہایت مبسوط تقریر فرمائی۔ آپ نے رجسٹریشن کے سلسلے کیا

ڈاکٹروں اور حامیان ایلوپیتھی کے طب یونانی پر اعتراضات کا ذکر کیا۔ اور ان کا مسکت جواب دیتے ہوئے تسہیل الاطباء کی بحث۔ جناب حکیم رضی الحلیم خانصاحب پرنسپل طبیہ کالج لاہور نے "رجسٹری کو مفاد انگیز" ثابت کیا۔ لیکن جناب حکیم حافظ مولوی جمیل احمد صاحب وائس پرنسپل تکمیل الطب لکھنؤ نے رجسٹریشن کے مضر پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور دلائل کے ساتھ اپنے دعوے کو ثابت کیا۔ حاضرین اس علمی بحث سے بہت محظوظ ہوئے۔

"طبی حیثیت سے مرد افضل ہے یا عورت" اس دلچسپ عنوان پر پنڈت شوشرما جی صدر پنجاب وید سبھا نے مرد کی فضیلت پر تقریر فرما کر بحث کا آغاز کیا۔ آپ نے نہایت لطیف پیرائے میں اپنے خیالات کو واضح کیا۔ پنڈت ڈاکٹر دت صاحب موجد امرت دھارا نے عورت کی فضیلت پر اپنا زور بیان صرف کیا۔ حکیم غلام مزمل صاحب متعلم طبیہ کالج لاہور نے حضرت مرد کی حمایت کی۔ حکیم سرور واشد حکیم صاحب متعلم طبیہ کالج شاہدرہ نے بھی عورت کی فضیلت کو ظاہر کیا۔ حکیم حاجی حافظ مولوی ابو تراب محمد عبدالحق خانصاحب مرتر نے اپنے مزاحیہ انداز میں عورت کو افضل ثابت ٹھہرایا۔ اور تھوڑی دیر کیلئے جلسہ گاہ قہقہ زار بن گیا۔ حکیم غلام احمد صاحب متعلم طبیہ کالج لاہور نے بھی عورت کو سراہا۔ اور پنڈت رام رتن صاحب اتری نے مرد کی فضیلت کے حق میں دلائل پیش کئے۔ اگرچہ بحث نہایت پر لطف و دلچسپ تھی لیکن وقت کی قلت اور پروگرام کی طوالت سے اس بحث کو ناتمام چھوڑنے پر مجبور کیا۔ جناب ڈاکٹر کے سی قریشی صاحب نے "علاج بالمثل" کی وضاحت کی۔ اور معترضین کے جوابات دیئے۔ جناب حکیم ابو تراب صاحب نے قریشی صاحب کی بحث کا جواب دیا "علاج بالمثل" کے مقابلے میں "علاج بالضد" کی افادیت کو واضح کیا۔ "درسیات طب میں ادبی کی اہمیت" کے عنوان پر جناب ڈاکٹر صادق حسین صاحب پروفیسر طبیہ کالج لاہور نے ایک دلنشین اور پر از معلومات مقالہ پڑھا۔ ان کے بعد مسٹر شبلی کی ہنگامی نظم نے بھی اہل جلسہ سے داد وصول کی۔ حکیم محمد عاشق صاحب جراح نے "طبیب اور جراحت" کے عنوان پر ایک دلچسپ مضمون پڑھا جس میں اطباء کو جراحت کی ضرورت کی جانب توجہ دلائی گئی۔ اور انہیں جراحت سیکھنے کی اپیل کی گئی۔ آخر میں جناب حکیم محمد حمید صاحب صدیقی آنریری جنرل سیکرٹری نے جمعیت کی جانب سے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ نیز جناب صدر کی خدمت میں بھی ہدیۂ تشکر پیش کیا۔ اور توقع ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی جمعیت کے معاملات میں دلچسپی لیں گے۔

جناب صدر نے اپنی اختتامی تقریر میں جلسے کی کامیابی پر ارکان جمعیت کو مبارکباد دی۔ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ شب کے ۱۱ بجے ختم ہوا۔ اختتام جلسہ سے قبل صدر جلسہ اور حاضرین کا فوٹو لیا گیا جس کا اہتمام یونائیٹڈ پریس کی جانب سے کیا گیا تھا۔

حکیم محمد یوسف قریشی پروپیگنڈا سیکرٹری

ملاحظہ: بقیہ کارروائی قلت گنجائش کی وجہ سے درج نہیں کی جا سکی۔ ناظرین کرام اشاعت آئندہ کا انتظار فرمائیں۔ (ایڈیٹر)

جوابات

جو استفسارات دسمبر کے پرچے میں شائع ہوئے تھے۔ ان کے جوابات چونکہ اشاعت خاص کے پرچے میں شائع نہ ہو سکے تھے۔ اس لئے اس رسالہ میں درج کئے جاتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

(۱۰۱) شہد لوی۔ بیخ لکوڑا۔ کھمبی خشک وغیرہ۔ آپ مینجر صاحب "ہمالیہ ڈرگ کمپنی ڈالنسرائے روڈ ڈیرہ دون سے خط و کتابت کریں۔ وہ سب چیزیں بھیج دیں گے
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

(ایضاً) بن گرد جسے کشمیری زبان میں بھگر کہتے ہیں۔ سردیوں میں تو آسانی سے دستیاب ہو جاتے ہیں۔ مگر موسم گرما میں ان کا فکار ذرا ٹیڑھی کھیر ہے آپ تحریر فرمائیے اور معزز ایڈیٹر صاحب الطبیب کھنے کی کوشش کی جائیگی۔ آپ کو کس قدر پتے مطلوب ہیں۔ (محمد زمان مظفر آباد)

(ایضاً) کھمبی خشک مردہ ۱۰ سالہ و گذشتہ سال سپرٹ میں محفوظ کردہ موجود ہیں۔ بغیر سپرٹ کے مردہ تازہ آئندہ گرما میں جس قدر ضرورت ہوں۔ بلا قیمت باداء محصول ڈاک مہیا کئے جا سکتے ہیں۔ اور موجود محفوظ کردہ در سپرٹ بھی محصول ڈاک تک نے پر بھیجا سکتا ہوں۔ (ڈاکٹر محمد دم ریاض جہانیاں نکارن ہومیوپیتھ)

(۱۰۲) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ پانی کے ہمراہ صبح کے وقت۔ خمیرہ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اطریفل زمانی ۶ ماشہ ملا کر رات کو عرق بادیان کے ہمراہ۔ حب کبد نوشادری ایک عدد دونوں وقت غذا کے بعد استعمال فرمائیں۔ انشاءاللہ دو ہفتہ میں نمایاں فائدہ ہو جائیگا۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

(ایضاً) آپ کے آلات غذا اور دل و دماغ کمزور معلوم ہوتے ہیں نیز علامات سے یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ آپ کے خون میں یورک ایسڈ (حموضت دم) کی زیادتی ہے۔ آپ صبح و شام "معجون مسکن" ہمراہ "عرق مفرح مرکب" استعمال کریں۔ اور دونو وقت کھانا کھانے کے بعد "حبوب زرنباد" تناول فرمائیں۔ انشاءاللہ چند روز میں شکایات دفع ہو جائینگی۔ صفت معجون مسکن: تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ۔ بیخ بادیان۔ انیسون۔ تخم گذر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عود ہندی۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ گل سرخ۔ ریوند چینی۔ تخم کاسنی ہر ایک تولہ۔ تخم خرفہ خشک۔ تخم ریحان سیاہ۔ تخم بالنگو۔ برگ شاہترہ۔ ہر ایک ۹ ماشہ کافور ۳ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم کدوے شیریں۔ مغز تخم خیارین ہر ایک سوا تولہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ طباشیر۔ مصطگی رومی۔ کہربا۔ نارجیل۔ بہمن۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ کھلول بہ آب لیموں ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰ عدد۔ عنبر اشہب نصف ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر رب انار شیریں۔ رب سیب کشمیری۔ رب بہی۔ شہد خالص۔ ہر ایک برابر وزن ... میں لائیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ ترکیب عرق مفرح مرکب۔ گل نیلوفر

دو تولہ گل کنول۔ گل سرخ۔ گل سیوتی۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۱۰ تولہ کشنیز خشک۔ صندلین۔ بادرنجبویہ۔ الائچی سبز۔ سادج ہندی۔ کبابہ۔ عود بلسان۔ تعمیشہ۔ ہر ایک ۸ تولہ۔ سب کو چار سیر پانی میں تر کرکے تین بوتل عرق کشید کریں۔ خوراک ۱۰ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ شیریں کرکے پئیں۔ صفت حبوب زرنباد۔ زرنباد ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ شیطرج ہندی۔ برگ بادرنجبویہ قسط شیریں۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ نمک سیاہ۔ قلمی شورہ۔ نوشادر صمغ عربی۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو آب برگ پان میں پیس کر نخود برابر گولیاں بنائیں۔ اور دو گولیاں بعد از طعام تناول فرمائیں (حکیم محمود گیلانی)

(ایضاً) طباشیر ایک تولہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک مصطگی رومی۔ مغز کدو۔ گل گاؤزبان۔ کہربا شمعی۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ۶ ماشہ۔ مشک نیپالی۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری کلاں۔ رب سیب۔ عرق کیوڑہ۔ قند سفید نیم سیر۔ رب اور قند کا قوام عرق کیوڑہ سے کرکے بدستور دواء المسک تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و شام عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان ۵-۵ تولہ کے ہمراہ۔ (حکیم مولوی وزیرالدین)

(ایضاً) عباسی صاحب آپ اگر ہمت فرمائیں۔ تو معجون مقوی بدن دفتر الطبیب سے منگوا کر چند یوم استعمال فرمائیں۔ ضرور کامیابی ہو گی۔ (ڈاکٹر حکیم وزیر چند مسعود)

(ایضاً) یہ تمام عوارضات مادۂ منویہ کے ضائع ہونے کی وجہ سے لاحق ہوئے ہیں۔ اس کا سبب کثرت جماع۔ کثرت احتلام۔ جریان وغیرہ ہی معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے آپ بیخ مرجان ۲ تولہ۔ ورق چاندی ۲ تولہ پارہ شنگرفی ۲ تولہ کو آب ناگ سبز ۲ تولہ آب ہزار دانی ۲ تولہ میں کھرل کرکے کشتہ کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ کشتہ کریں۔ ہر مرتبہ پارہ شنگرفی ۲ تولہ ملا کر آب گھیکوار سبز ۲ تولہ آب ہزار دانی ۲ تولہ میں کھرل کرکے ۱۱ مرتبہ کشتہ کریں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ (شاہی حکیم لالہ سری رام درساجہ)

(۱۰۳) خبث الذہب۔ ہمدرد دواخانہ دہلی سے مل جائے گا۔
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

(۱۰۴) ترجہ۔ روغن بیروزہ قدر ضرورت میں سپید دو ایک تولہ ملا کر حبوب بقدر نخود تیار کرائیں۔ صبح و دوپہر۔ شام۔ ایک ایک گولی پانی کے ساتھ کھلائیں۔ لیکن احتیاط رہے کہ گولی حلق میں زیادہ نہ ٹھہرے۔ ورنہ آواز بیٹھ جائیگی اس خطرے کو دور کرنے کیلئے گولیوں پر ورق نقرہ چڑھالیں۔ (حکیم سید علی اکبر آباد)

(ایضاً) قرحۂ سوزاک۔ آپ یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ حکیم مطلق بہت جلد شفا دیگا۔ (صفت) کتھ گابی ۳ تولہ۔ دال بزند۔ صمغ عربی۔ طباشیر۔ بہروزہ۔ سلاجیت۔ دم الاخوین۔ ہر ایک دو تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ طوطیا سبز بریاں۔ ۲ ماشہ۔ شب یمانی بریاں۔ ۸ ماشہ۔ فلفل سیاہ زعفران ایک ایک ماشہ۔ سب کو مثل غبار کرکے روغن صندل میسوری ۲ تولہ۔ روغن کبابہ۔ روغن بلسان ہر ایک ایک تولہ سے چرب کرکے رکھدیں۔ اور ۳۔۳ ماشہ دن میں دو بار عرق کشنیز عرق گاؤزبان ہر ایک ۷ تولہ شربت بزوری۔ شربت صندل ہر ایک ۲ تولہ کے ساتھ کھاتے رہیں۔ اور مناسب پرہیز کرائیں۔ (حکیم سید محمود گیلانی)

(ایضاً) دانہ الائچی خورد۔ کتھ سفید۔ طباشیر کبود۔ ست بروزہ۔ جوکھار روغن بلسان ہر ایک ایک تولہ۔ سردچینی ا۔ تولہ ادویہ کو باریک کرکے خیرہ تارپین کی امداد سے حبوب تیار کریں۔ اور بقدر ۲ ماشہ صبح و شام شربت بزوری معتدل کے ہمراہ استعمال کریں۔

خمیرۂ تارپین:۔ صمغ عربی دس تولہ۔ روغن تارپین دس تولہ روغن بیدانجیر ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۲۰ تولہ پہلے صمغ عربی کو عرق میں گھوٹ کر حل کریں۔ پھر روغن قطرہ قطرہ ملا کر گھوٹتے جائیں۔ گاڑھا ہونے پر خمیرہ تیار ہے۔

(حکیم مولوی گوہرالدین)

(ایضاً) بھائی صاحب۔ آنجناب بہیدانہ کو رات کو پانی میں بھگو کر رکھا کریں۔ اور صبح لکڑی کی مدھانی سے رگڑ کر چھان کر مصری ملا کر چند یوم تک ترشی تیل گڑ چاول سے پرہیز رکھ کر استعمال فرماویں۔ شرطیہ مالک شفا دے گا۔

(داس حکیم وزیر چند نندہ)

(ایضاً) سرد چینی۔ ریوند چینی۔ دار چینی۔ چوب چینی۔ دانہ الائچی خورد۔ چوب صندل سفید۔ ست سلاجیت۔ ست بہروزہ۔ تیکر کھلی۔ قلمی شورہ۔ جوکھار ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر روغن صندل ۲ تولہ میں چرب کرکے کشتہ قلعی برگ بھنگ والا ۲ ماشہ ملا کر خوراک ۳ ماشہ صبح کو ہمراہ دودھ تازہ کے کھائیں۔ جملہ عوارضات رفع ہو کر تندرستی حاصل ہو جائیگی۔

(شاہی حکیم لالہ سری رام دوسانجھ)

(ایضاً) آپ مہربانی کرکے الطبیب ماہ اکتوبر ۱۹۲۱ء کے عنوان مجربات کے تحت میرے مجربات ۲۷۸ و ۲۷۹ استعمال کریں۔ صفحہ ۱۳ پر درج ہیں۔ یا آپ لائکوار سنٹل فلیوکم کو پیبا ایٹ بکوانیڈ کیو بیا کولڈرام اور سانٹ میٹو ایکڈ سام ہر دو ملا کر ہمراہ ایک اونس پانی استعمال کریں اور کچھ عرصہ تک استعمال کریں۔ (ڈاکٹر محمد دم ریاض جہانیاں بخاری)

(۱۰۵) کشتہ طوطیا سفید۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ کی سالم ڈلی لیکر شیر جانتی سرخ۔ زرد آب سنتیاناسی۔ شیر زقتلی ابدی اور شیر مدار میں ایک ایک بار تر و خشک کریں۔ بعد پوست ریٹھا آدھ پاؤ۔ ثمر مہو کری آدھ پاؤ کا نغدہ بنا کے مذکورہ ڈلی اس میں ملفوف کریں اور کوزہ میں اچھی طرح بند و گل حکمت کرکے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید باوزن کشتہ برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک ایک برنج تک ہمراہ مناسبات۔ بحیثیت مصفیٔ خون ہے۔ آتشک۔ سوزاک قرحہ۔ بواسیر۔ گنٹھ مالا۔ قروح ظاہری و باطنی۔ اسہال بالوسہ۔ سنگرہنی۔ بلغمی کھانسی اور دمہ وغیرہ میں بہت مفید و مجرب ہے۔ یہ کشتہ حال ہی میں تیار کیا گیا ہے جو ایک بوسیدہ قلمی بیاض سے ماخوذ۔ اور ایک ماہر فن کا مجرب ہے۔ میں نے اسے آخر نومبر ۱۹۲۱ء میں بنایا اور مفید پایا۔ (حکیم سید محمود گیلانی)

(ایضاً) طوطیا ایک تولہ کی سالم ڈلی کو نمک مار د تولہ کے درمیان دیکر تین چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید باوزن کشتہ ہوگا۔

(حکیم مولوی گوہرالدین)

(ایضاً) ہاں صاحب کیوں نہ آپ کو کوئی بتا دیں گے۔ ایسی چیزیں جنکے پاس ہیں۔ وہ اول درجہ کے خدادوست ہیں۔ بڑی محنتوں اور کوششوں سے شاید وہ کسی پر مہربانی فرماویں۔ ورنہ شیخی باز دعویدار تو بری طرح کئی آپ کو آپکے قیمتی وقت اور پیسہ کو ضائع کرنے کی ترغیب دیویں گے۔

(داس حکیم وزیر چند نندہ)

(ایضاً) طوطیا ڈلی ۲ تولہ۔ مشک کافورہ ۵ تولہ مٹی کے ۲ پیالوں میں بند و گل حکمت کرکے دس سیر بجستہ اوپلوں کی آگ میں کشتہ کریں۔ نتیجہ سے ضرور مطلع کریں۔ (شاہی حکیم لالہ سری رام دوسانجھ)

(۱۰۶) حفاظت کتب و پارچات۔ نیم کی پتیاں اور نفتالین کی گولیاں اس باب میں بہت مفید ہیں۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

(ایضاً) اس مقصد کیلئے بہت سی چیزیں کام میں لائی جا سکتی ہیں۔ مثلاً برگ نیم اور برگ یوکیپٹس کتابوں اور کپڑوں میں رکھدیئے جائیں۔ تو وہ کرم خوردگی سے محفوظ رہتے ہیں۔ نفتالین کی گولیاں بھی مہلک کرم ہیں۔ کافور ایک حصہ نیلا تھوتھا ۱/۲ حصہ باریک پیسکر کپڑوں اور کتابوں پر چھڑک دیا جائے۔ تو وہ کیڑوں سے محفوظ رہینگی۔ (حکیم سید محمود گیلانی)

(۱۰۷) چیونٹیوں کا دفعیہ۔ چھوٹے چیونٹیوں کو ایک ایک کرکے مارنا بھگانا تو سخت مشکل ہے۔ پہلے اس بات کا پتہ لگانا چاہیئے۔ کہ ان کا ذخیرہ اور جائے قیام کہاں ہے۔ جب اس کا پتہ چل جائے۔ تو کریازوٹ ایک تولہ۔ روغن تارپین خالص ۲۔ ۲ تولہ کو آدھ سیر گرم پانی میں حل کرکے سوراخ میں ڈال دیں۔ اور کچھ دوا اس کے اردگرد چھڑک دیں۔ تمام کیڑے ہلاک ہو جائینگے۔ یہ ترکیب مجربات سے ہے۔

(حکیم سید محمود گیلانی)

(ایضاً) چیونٹیوں کے بلوں کو تارکول بھروا کر بند کرائیے۔ جب مکان میں نہ ہونگی تو میٹھے پر کہاں سے آئینگی۔ اگر مکان خام ہو اور ایسا ممکن نہ ہو تو پھر میٹھے کو مضبوطی کیساتھ بند کرکے رکھئے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

(۱۰۸) آپ خرید کر تجربہ کرلیں۔ ان میں سوائے شعبدہ بازی کے نتیجہ صفر حاصل ہوگا۔ (شاہی حکیم لالہ سری رام دوسانجھ)

(ایضاً) جدید آلات کا استعمال:- ہمارے نزدیک اس قسم کے تمام آلات جو بطور علاج مستعمل ہیں۔ بیکار محض ہیں۔ اور اگر ان سے کوئی فائدہ مرتب ہو بھی تو وہ بشکل عارضی ہوتا ہے۔ بعض "وقتی نفع" بھی ہمیشہ یکساں اور ہر حال میں ظاہر نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان آلوں میں دفعیہ مرض کی صلاحیت بالکل نہیں ہوتی ہیں تو ہر دوست کو یہی مشورہ دوں گا۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ وہ جملہ امراض میں طب کے اصولی علاج کو رہنما سمجھے اور آلات کے استعمال میں وقت عزیز کو نہ گنوائے۔ ع ۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔ (حکیم سید محمود گیلانی)

(۱۰۹) (الف) بال پیدا نہیں ہوں گے۔

(ب) سر کو خالص میں ہرتال پیس کر ضماد کرائے۔ لیکن یہ ضماد متعدد مرتبہ ہو جانا چاہئے۔ کچھ عرصہ بال کم کم اُگیں گے۔ اور متعدد مرتبہ کے عمل سے نکلنا بند ہو جائیں گے۔

(ج) جس جگہ کے بال استرے سے صاف کئے جائیں۔ دوران خون اس طرف تیز ہو کر عضو کی فربہی کا سبب ہوتا ہے۔ (حکیم سید علی اکبر آزاد)

(ایضاً) پھوڑوں کے بدنما نشانوں پر بال پیدا کرنا قریباً ناممکن ہے کیونکہ پھوڑے کی سمیت اور مسامات جلد کی بندش وغیرہ سے اس جگہ بال کی تولید اور نشو و نما کا مادہ زائل ہو جاتا ہے۔ بالوں کی پیدائش روکنے کیلئے جو دوائیں عام طور پر مستعمل ہیں۔ وہ جلد کے واسطے اکثر مضر اور مسدد مسام ہوتی ہیں۔ اور پوست کے رنگ کو بگاڑ دیتی ہیں۔ اگر بالوں کو اکھاڑ کر اس مقام پر اسبغول کو تیز تند سرکہ میں پیس کر چند مرتبہ لیپ کیا جائے تو کچھ عرصہ میں بالوں کی پیدائش رک جاتی یا کم ہو جاتی ہے۔ اور اس سے جلد کا رنگ بھی متغیر نہیں ہوتا۔ بدن کے جس مقام کے بال استرے کے ساتھ عادت سے مونڈے جائیں۔ وہاں پھر موٹے اور کھردرے بال پیدا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے جلد کے مسامات رک جاتے اور اخراج فضلات کی قوتیں بند ہو جاتی ہیں۔ بال کوئی بیکار چیز نہیں یہ قدرت کی طرف سے پسینے کے ذریعے اخراج فضلات کا زبردست مفید اور نفع بخش آلہ ہیں۔ پس ہر مقام کے بال استرے سے مونڈنا نقصان دہ ہیں۔

(حکیم سید محمود گیلانی)

(ایضاً) سر کے گنج پر بال اُگانا۔ خارپشت کی کھال جلا کر موم روغن کیساتھ گنج پر گاڑھا گاڑھا ضماد کیا کریں۔ (حکیم مولوی گوہر الدین)

(۱۱۰) بواسیر خونی اور میرا نسخہ۔ محترم الطبیب کا صدقہ آپکو بواسیر کے لئے ایک ایسا نسخہ دیا گیا ہے جسے اس مرض کے دفعیہ میں اکسیر کا درجہ حاصل ہے اگر آپ اس سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ تو آپ کی قسمت۔ کیونکہ کچری سے مراد ہی کچور ہے اگر آپ کو خریت دیا ر سردی کرتا ہے۔ تو آپ کسی مصفی خون عرق کے ساتھ اسکو استعمال کریں۔ "عرق مصفی خون" ۔ برادہ شیشم۔ چوب چینی۔ شاہترہ۔ مکو۔ عشبہ۔ برگ سنا۔ چرائتہ۔ گل منڈی۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز املتاس ۱ تولہ مغز بادام ایک پاؤ۔ عرق نکالیں۔ اور سفوف معلومہ ۳ ماشہ عرق نیم پاؤ کے ہمراہ دو وقتہ صبح و شام استعمال کریں۔ (حکیم مولوی گوہر الدین)

(ایضاً) جناب والا نے نسخہ کے جزو کو ہی لگا ڈالا ہے۔ کہاں تیز تر۔ کجا لونگ کے پتے۔ دواء کیا خاک اثر دکھاوے۔ موقعی مبارک۔ (داس حکیم وزیر چند تیرہ)

سوالات

(۱) میرے گھر میں دیمک نے بہت تباہی ڈالی ہوتی ہے۔ کوئی مجرب نسخہ اس کے دفعیہ کے لئے تجویز کیا جائے۔ جو سہل الحصول ہو۔ اجزاء عام فہم ہوں۔

(حکیم عنایت اللہ)

(۲) بچہ بعمر قریباً ۸ سال اکثر مبتلا زکام رہتا ہے۔ چھینکیں عام طور پر آتی رہتی ہیں۔ اگر چھینکوں کی کثرت ہو۔ تو پھر دو چار روز کے بعد گلے بڑھ جاتے ہیں۔ اور بخار ہو جاتا ہے۔ کھانسی چند روز بعد بہت تنگ کرتی ہے۔ کوئی مانع زکام نزلہ نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نجات ہو جائے چونکہ دائم النزلہ یعنی دائمی مزکوم بچے مشاہدہ میں دمہ یا سل کے شکار ہو کر ضائع ہوتے دیکھے گئے ہیں۔ اس لئے اطباء گرامی کی خدمت میں گذارش ہے کہ ٹال مٹول سے کام نہ لیں۔ اور اپنی حذاقت کا مجرب ثبوت دیں۔

(نوٹ) ہفتہ دو یا ۔۔۔ میں نیازمند نے استفسار ارسال کیا تھا۔ مگر افسوس کہ حکیم افتخار حسین صاحب انصاری نے یہ لکھ کر ٹال دیا کہ بچہ نے آتشک یا خنازیری مزاج میراث میں پائی ہے۔ حالانکہ خدا کے فضل سے والدین سات پشت تک ان ہر دو امراض سے مبرا ہیں۔ البتہ یہ بات ضرور ہے۔ کہ والد مزکوم رہتا ہے۔ (خریدار ۳۹)

(۳) لڑکی بعمر ۱۲ سال تین سال سے گاہے گاہے جب کوئی ثقیل غذا کھلائے تو بصورت دورہ قے شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی کیفیت یہ ہے کہ چند گھنٹے غذا اور باقی پانی متعدد بار کلیوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ کبھی پہلے چند روز کھنگورے مارتی ہے۔ کبھی غنغنا کر گفتگو کرتی ہے پھر دورہ ہو جاتا ہے۔ کبھی سینہ یا فم معدہ میں جلن محسوس کرتی تھی۔ اب پچھلے دورہ میں جو کہ دو ہفتہ رہا۔ جلن کی زیادہ شکایت بیان کرتی رہی۔

پہلی دفعہ جب مرض کا آغاز ہوا۔ مئی کے دن تھے۔ لحم البقر والا پلاؤ کھایا گیا تھا۔ ہر چند علاج کیا۔ ناکامی ہوئی۔ چنیوٹ کے ایک ڈاکٹر صاحب نے کوکین ہائیڈرو کلورائڈ نصف گرین۔ ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس ایک مرتبہ کے لئے تجویز کیا۔

اس سے آرام ہوگیا۔ ۲ ماہ بعد حقہ کے دھوئیں سے دورہ ہوا اور لاہور کے ڈاکٹر محمد یوسف
صاحب کے سوئی (انجکشن) سے آرام ہوگیا۔

لیوبنل سوڈا۔ نیک گرین۔ ٹنکچر اپیوسائنس ۳ قطرہ۔ سپرٹ کلوروفارم
۱ قطرہ۔ سوڈا برومائیڈ ۵ گرین۔ ایکوا منتھاپپ تا ۱ اونس یک۔ ایسی تین
خوراکیں۔ نصف خوراک تبل غذا۔

مگر پچھلے سال سے جب دورہ ہوتا ہے۔ تو اس سے بھی آرام نہیں ہوتا۔
اس دفعہ کل ملٹی رائج معاجین اور طرح سفوف بھی استعمال کئے گئے۔ مگر لاحاصل
ازراہ کرم کوئی مجرب نسخہ تجویز فرما کر مشکور فرمادیں۔ (خریدار نمبر ۳۹)

(۴) زہر مہرہ خطائی۔ جدوار خطائی۔ اور میٹھا تیلیہ کو مدبر کرنے کی مفصل
تراکیب مطلوب ہیں۔ نیز گورکھپا ناگھاس کہاں سے اور کس قیمت پر مل سکتا
ہے۔ (حکیم امیچنت داس)

(۵) بوٹی مینڈھاسنگی جو ایک بیل درخت کے اوپر چڑھتی ہے پتے
پان کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھل آک کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔
دودھ نکلتا ہے۔ کس علاقہ میں مل سکتی ہے۔ اور کوئی صاحب سبز
یا اس کا رس کس نرخ پر مہیا کرسکتے ہیں۔ (خریدار نمبر ۳۰۹)

(۶) ایک لڑکی ۱۶ سالہ غیر شادی شدہ کا خون حیض ایک سال سے
بند ہوگیا ہے۔ ویدک۔ ڈاکٹری۔ اور حکمی علاج ہر چند کرائے۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ مریضہ
کی حالت متوسط جسم سے کم نظر آتی ہے۔ ہمیشہ نزلہ کی تحریک سے کھانسی اور
آواز میں کچھ پستی رہتی ہے۔ بائیں ہاتھ کی نبض دائیں ہاتھ کی بہ نسبت کچھ کم
محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے حذاق کرام سے التماس ہے کہ کوئی ایسا نسخہ مرحمت
فرمائیں جو اس حیض کی ہر حالت میں مفید ہو۔ (حکیم محمد علی)

(۷) مریض بعمر ۲۰ سال عرصہ دراز سے احتلام میں مبتلا ہے۔ علاج
سب بے سود ثابت ہوئے۔ گرم چیزوں کا استعمال مرض میں ترقی کا موجب ہوتا
ہے۔ سرد اشیاء سے بخار کا خدشہ ہوتا ہے۔ معدہ بھی خراب ہے۔ ریاح بکثرت
پیدا ہوتے ہیں۔ علاوہ کمزوری حافظہ و نسیان کے پریشانی۔ ہول دل۔ توحش
از حد ترقی پذیر ہے۔ دل و دماغ دونوں کمزور ہیں۔ مریض سات سال تک
عربی کی تحصیل میں مصروف رہا۔ مگر اب اس مرض کی وجہ سے یہ سلسلہ بھی منقطع
ہوگیا۔ حذاق کرام توجہ فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۱۵۰)

(۸) مریض بعمر ۲۰ سال ۲ سال کا عرصہ ہوا کہ بخار کے دوران میں اوپر
کے ہونٹ میں چھوٹے چھوٹے چھالے پیدا ہوگئے تھے جو ابھی تک موجود ہیں۔
بہت علاج کیا۔ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ان چھالوں سے کسی قسم کی تکلیف نہیں
ہے۔ مریض جب پیپرمنٹ کھالی جاتی ہے۔ تو سوزش محسوس ہوتی ہے۔ پاخانہ
صرف صبح کو دو دفعہ بار ہوتا ہے۔ اجابت بستہ ہوتی ہے۔ غذا خوب ہضم ہوتی
ہے۔ ان چھالوں کے لئے اطبائے کرام کوئی سہل معمول نسخہ تجویز فرمادیں۔
اسی مریض کو قریب تین سال سے پسلی میں دائیں جانب درد ہوتا ہے

یہ ہر وقت نہیں ہوتا۔ بلکہ گہری سانس لیتے ہوئے، چھینک لیتے ہوئے اور جمائی
لیتے ہوئے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ایک گھونٹ سی آکر سینہ میں اٹک جاتی ہے
جب کبھی دست آجاتے ہیں۔ تو درد رفع ہوجاتا ہے۔ بعد کو پھر ہونے لگتا ہے
ماہرین فن کوئی مجرب نسخہ تحریر فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۱۲۸۸)

(۹) ڈودرلا کیا چیز ہے۔ اور اس کے طبی فوائد کیا ہیں۔ (ایک خریدار)

(۱۰) ایک شخص جس کی عمر اب اٹھائیس سال ہے ضعف بصارت کا مریض
ہے۔ کوئی چشمہ اس کے لئے موزوں نہیں۔ کتاب کو بالکل ہی قریب یعنی صرف
چار انچ کے فاصلہ سے پڑھ سکتا ہے۔ یہ مرض اس کو پیدائشی ہے۔ کیا یونانی
طب میں اس کی بصارت کو بحال اور تندرست کرنے کیلئے بھی کوئی علاج ہے؟
(ایک خریدار)

(۱۱) طبی نقطۂ نگاہ سے سفید بال کو سیاہ کرنے کا نسخہ مفید ہے یا مضر!
کیا درحقیقت کوئی شخص اپنے بال عمر طبعی تک سیاہ رکھ سکتا ہے؟ بہت جلد جلدی
سے سفید بال کو سیاہ کس طرح کیا جاسکتا ہے؟ (ایک خریدار)

(۱۲) حذاق کرام سے استدعا ہے کہ وہ عورتیں جو حمل کی صعوبت کیلئے ناقابل
ہیں۔ ان کو ضبط تولید کے لئے کیا کرنا چاہئے۔ ترکیب اختیاری ہو یعنی جب
تک چاہیں۔ اولاد نہ ہو۔ اور پھر جب خواہش ہو اولاد ہو سکے۔ نیز ترکیب
مجوزہ سے جانبین میں سے کسی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو۔ (خریدار نمبر ۵۵)

(۱۳) میرے ایک عزیز دوست عرصہ چار سال سے خنازیر میں مبتلا ہیں
بہت علاج کئے۔ مگر کوئی آرام نہیں ہوا۔ خنازیر کی گلٹیاں کبھی کم ہوتی ہیں۔ کبھی
خشک ہیں۔ صرف دو مہینے جب تک بارش کے مہینوں میں نمودار ہوتی ہیں اور رطوبت
کم خارج ہوتا ہے خود بخود زخم ٹھیک ہوجاتے اور گلٹیاں پھر محسوس ہوتی رہتی
ہیں۔ اس لئے حذاق کرام ان کے لئے کوئی مجرب نسخہ جو آزمودہ ہو فرماکر مشکور کا
موقع دیں۔ نیز اگر اس کے لئے کوئی انجکشن مفید ہو۔ تو اس سے اطلاع بخشیں۔
(خریدار نمبر ۱۳۸۷)

(۱۴) جرمنی وغیرہ سے ایک ٹیکہ کی دوا "ڈرفلین" (DERIPHYLLIN)
آتی ہے۔ جو غالباً عرق ایک سی سی کی ٹیوبوں میں بند ہوتی ہے۔ نیلا رنگ ٹیکہ کی
دوسری مشہور دواؤں کے ساتھ ڈرفلین کی ایک ڈبیہ خرید لی ہے مگر اب یہ یاد نہیں رہا کہ
اسے کن امراض میں برتتے ہیں۔ لہٰذا براہ کرم وہ حضرات جنہیں اس کے استعمال اور
تجربہ کا موقعہ ملا ہو۔ اس کے مواقع استعمال اور مخصوص فوائد سے بذریعہ الطبیب مطلع
فرمائیں۔ اگر اس دوا کی ماہیت پر روشنی ڈالی جائے۔ تو اور بھی بہتر ہے۔ نیز یہ بھی
تحریر کریں کہ کیا اسکا زیر جلد انجکشن ہوسکتا ہے یا نہ! (م۔ ک)

(۱۵) طبی بلڈ پریشر (فشار دموی۔ ضغطۃ العروق) کی مفصل ماہیت اسباب
پیدائش۔ علاج وغیرہ تو کتب میں مذکور ہے۔ مگر علامات ایسی تفصیل سے نہیں کہ جن
سے فوراً مرض مشخص ہو سکے۔ پس ماہرین فن سے درخواست ہے کہ وہ مرض
کی مفصل علامات مسطور پر حوالہ قلم فرمائیں جس سے تشخیص مرض میں آسانی ہو جائے



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

الحمد

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana